www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:64 06.03.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۶۴ جمعرات/۶/مارچ/۲۰۲۵/مطابق/۵/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرکے ریاست کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے پرعزم ہے: ہیمنت سورین

رانچی، 5 مارچ (اسٹاف رپورٹر) 49 نئے منتخب ٹریننگ افسران کو جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے تقرری خط موصول ہوئے تو ان کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھنے کے لائق تھی۔ یہ خوشی سے بھرا لمحہ تھا جھارکھنڈ کی وزارت میں لیبر، ٹریننگ، پلاننگ اور ہنر کی ترقی کے محکمے کی طرف سے تقرری خط کی تقسیم کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ تقرریوں کا یہ کارواں آگے بڑھتا رہے گا۔ ہماری حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرکے ریاست کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نئے منتخب ہونے والے تربیتی افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج سے آپ حکومت کے اٹوٹ انگ کی حیثیت سے ذمہ داریوں سے بھرپور ایک نئے سفر کا آغاز کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ تربیت فراہم کرکے آپ نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اس طرح اضافہ کریں گے کہ انہیں روزگار کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ انہیں روزگار کے وسیع مواقع ملیں گے۔ اپنی مہارت اور قابلیت کی وجہ سے وہ ہندوستان اور بیرون ملک عزت اور فخر کے ساتھ کام کریں گے اور اپنے خاندان اور ریاست کا نام روشن کریں گے۔ مسٹر سورین نے کہا کہ فیلڈ وزٹ کے دوران پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ کے طلباء نے کئی بار ان سے ملاقات کی اور انہیں پڑھائی اور تربیت میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے آئی ٹی آئی اداروں کو مضبوط اور وسائل سے لیس بنانے کے لیے کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں تربیتی افسران کا تقرر کیا گیا ہے تاکہ آئی ٹی آئی اداروں میں مطالعہ اور تربیت کے بہتر انتظامات کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ ان کوششوں کا حصہ ہے جو ہم کر رہے ہیں۔

جادوپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر بیمار اسپتال میں داخل۔ طلبا بڑی تحریک کی تیاری میں

کلکتہ 5 مارچ (یواین آئی) جادوپور یونیورسٹی کے طلبا جو کیمپس کے اروبندو بھون کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں نے آج کہا تھا کہ وائس چانسلر کو آج شام 4 بجے تک کیمپس میں آکر غیر مشروط معافی مانگنی ہوگی اور ہفتہ کے واقعہ کے خلاف وزیر تعلیم کے خلاف ہٹ اینڈ رن کا مقدمہ درج کیا جائے۔ تاہم یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھاسکر گپتا بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کی بیوی اسے جلدی سے جنوبی کلکتہ کے ایک نجی اسپتال لے گئی۔ اب طلبہ کیا کریں گے؟ یہ اب بڑا سوال ہے۔ وزیر تعلیم برتیہ باسو نے ہفتہ کو جادوپور یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ طلبا نے انہیں گھیر کر احتجاج کیا۔ اس دوران وزیر تعلیم سمیت دیگر لوگ زخمی ہوئے۔ برتیا باسو کے ہاتھ پر بھی چوٹ آئی۔ اس واقعے کے بعد وائس چانسلر بیمار ہیں اور اپنے گھر پر ہیں۔ بھاسکر گپتا کی اہلیہ نے بتایا کہ کل سے بھاسکر بابو کی جسمانی حالت بگڑ گئی ہے۔ بلڈ پریشر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہیں چند روز قبل فالج کا دورہ پڑا تھا۔ نتیجے کے طور پر، خوف کی ایک وجہ ہے۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے فیملی ڈاکٹر نے مجھے ہسپتال جانے کا مشورہ دیا۔ یہ سن کر بھاسکر گپتا کی بیوی اسے ہسپتال لے گئی۔ قابل ذکر ہے کہ کل احتجاج کرنے والے طلباء نے ڈیڈ لائن مقرر کی تھی کہ بھاسکر گپتا کو آج شام 4 بجے تک یونیورسٹی آکر معافی مانگنی ہوگی۔ بصورت دیگر بڑی تحریک چلائی جائے گی۔ بھاسکر گپتا نے کہا کہ طلبا کی باتوں سے وہ درحقیقت چونک گئے۔ طالب علم اس پر ہفتے کے روز ہونے والے حملے، اس کے کپڑے پھاڑنے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ رہے ہیں۔ یہ جاننے کے باوجود کہ ڈاکٹر نے انہیں 10 دن آرام کرنے کا مشورہ دیا تھا، جس طرح سے ڈیڈ لائن مقرر کی گئی وہ بالکل غیر انسانی ہے۔ طلباء نے کہا ہے کہ اگر چار گھنٹے کے اندر وائس چانسلر اسپتال سے نہیں آئے تو وہ بڑا احتجاج کریں گے۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ ہفتہ کے واقعے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت میں مقدمہ دائر کریں۔ وزیر تعلیم پر ہٹ اینڈ رن کا مقدمہ درج کیا جائے اور ان کے خلاف غیر ارادی طور پر قتل کی کوشش کا مقدمہ بھی درج کیا جائے۔ طلبا یونین کے انتخابات کی تاریخ کا فوری اعلان کیا جائے۔ گرفتار یا ایف آئی آر میں نامزد تمام طلباء کے مقدمات واپس لیے جائیں اور انہیں غیر مشروط رہا کیا جائے۔ دوسری صورت میں، ایک بڑی تحریک چلائی جائے گی طلبا۔ ایک جنرل باڈی میٹنگ کریں گے اور تحریک کا خاکہ بنائیں گے۔

نیشنل روپ وے ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت اتراکھنڈ کو روپ وے کا تحفہ

نئی دہلی/ دہرادون، 5 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی کابینہ کمیٹی برائے اقتصادی امور (سی سی ای اے) کی میٹنگ میں سون پریاگ سے کیدارناتھ (9.12 کلومیٹر) تک 9.12 کلومیٹر کے روپ وے پروجیکٹ کی تعمیر کو آج منظوری دے دی گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ ڈیزائن، بلڈ، فائنانس، آپریٹ اینڈ ٹرانسفر (ڈی بی ایف او ٹی) موڈ پر 28.081,4 کروڑ روپے کی کل سرمایہ لاگت پر تیار کیا جائے گا۔ روپ وے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ میں تیار کرنے کا منصوبہ ہے اور یہ جدید ترین ٹرائی کیبل ڈیٹیچ ایبل گونڈولا (3S) ٹیکنالوجی پر مبنی ہوگا۔ اس کی ڈیزائن کی گنجائش 800,1 مسافر فی گھنٹہ فی ڈائریکشن (پی پی ایچ پی ڈی) ہوگی، جس میں یومیہ 000,18 مسافر سوار ہو سکیں گے۔ روپ وے پروجیکٹ کیدارناتھ جانے والے یاتریوں کے لیے ایک اعزاز ثابت ہوگا کیونکہ یہ ماحول دوست، آرام دہ اور تیز رابطہ فراہم کرے گا اور ایک سمت میں سفر کا وقت تقریباً آٹھ سے نو گھنٹے سے کم کر کے تقریباً 36 منٹ کر دے گا۔ روپ وے پروجیکٹ سال بھر تعمیر اور آپریشن کے ساتھ ساتھ سیاحتی صنعتوں جیسے مہمان نوازی، سفر، خوراک اور مشروبات (ایف اینڈ بی) اور سیاحت میں روزگار کے خاطر خواہ مواقع فراہم کرے گا۔ روپ وے منصوبے کی ترقی متوازن سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، پہاڑی علاقوں میں آخری میل تک رابطے کو بڑھانے اور تیز رفتار اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ کیدارناتھ مندر کا سفر گوری کنڈ سے 16 کلومیٹر کا ایک چیلنجنگ چڑھائی ہے

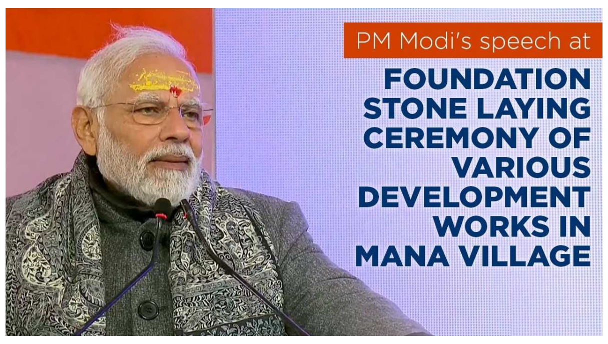

کیدارناتھ اور ہیم کنڈ صاحب تک روپ وے کی تعمیر کی منظوری

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) حکومت نے آج پروت مالا پروجیکٹ کے تحت 6811 کروڑ روپے کے دو پروجیکٹوں کی تعمیر کو منظوری دے دی ہے تاکہ عقیدت مندوں کو بابا کیدارناتھ کی یاترا گاہ اور اتراکھنڈ میں سکھوں کے مشہور مذہبی مقام ہیم کنڈ صاحب کی زیارت کے لیے روپ وے کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی اقتصادی امور کی کمیٹی کی میٹنگ میں ان دونوں پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ کابینہ کے فیصلوں کے بارے میں اطلاع دیتے ہوئے ریلوے، اطلاعات ونشریات، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان پروجیکٹوں پر ڈیزائن، تعمیر، فنانس، آپریٹ اور ٹرانسفر- ڈی بی ایف او ٹی موڈ پر کام کیا جائے گا، جو چار سے چھ سال کے اندر مکمل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں روپ وے پروجیکٹ نیشنل ہائی ویز لاجسٹک مینجمنٹ لمیٹڈ (این ایچ ایل ایم ایل) کی طرف سے تعمیر کیے جائیں گے، جو نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کے تحت ایک کمپنی ہے۔ مسٹر ویشنو نے بتایا کہ اتراکھنڈ میں سون پریاگ سے کیدارناتھ تک 9.12 کلومیٹر طویل روپ وے پروجیکٹ کی تعمیر 28.4081 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ روپ وے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ میں تیار کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور یہ منصوبہ انتہائی جدید ٹرائی کیبل ڈیٹیچ ایبل گونڈولا 3S ٹیکنالوجی پر مبنی ہوگا جس کی ڈیزائن کی گنجائش فی گھنٹہ 1800 مسافر فی سمت ہوگی، جو روزانہ 18 ہزار مسافروں کو لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایک گونڈولا منی بس کی طرح ہوگا جس میں ایک وقت میں 36 مسافر سوار ہو سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ روپ وے کی تعمیر سے گوری کنڈ سے 16 کلومیٹر چڑھ کر کیدارناتھ کا سفر 8 سے 9 گھنٹے کم ہو کر صرف 36 منٹ رہ جائے گا۔ مجوزہ روپ وے کا منصوبہ مندر جانے والے یاتریوں کو سہولت فراہم کرنے اور سون پریاگ اور کیدارناتھ کے درمیان ہر موسم کے رابطے کو یقینی بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ رودر پریاگ، اتراکھنڈ میں 583,3 میٹر کی بلندی پر واقع کیدارناتھ کو ہر سال 6 سے 7 ماہ میں تقریباً 20 لاکھ یاتری آتے ہیں۔ روپ وے کی تعمیر سے یہ تعداد بڑھ کر 23 لاکھ ہو جائے گی۔ مسٹر ویشنو نے بتایا کہ گووند گھاٹ سے ہیم کنڈ صاحب تک 4.12 کلومیٹر کا روپ وے پروجیکٹ بھی ڈی بی ایف او ٹی موڈ پر تعمیر کیا جائے گا۔ اس میں گووند گھاٹ سے گھنگریا تک 55.10 کلومیٹر اور گھنگریا سے ہیم کنڈ صاحب تک 85.1 کلومیٹر کا راستہ بنایا جائے گا۔ اس پروجیکٹ پر 13.2730 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے۔ تقریباً 000,15 فٹ کی بلندی پر واقع ہیم کنڈ صاحب کا سفر گووند گھاٹ سے 21 کلومیٹر کی ایک مشکل چڑھائی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ روپ وے ہیم کنڈ صاحب کے ساتھ ساتھ وادی آف فلاورز آنے والے سیاحوں کو سہولت فراہم کرے گا جو گھنگریا سے تقریباً چار کلومیٹر دور ہے۔ ہر سال تقریباً دو لاکھ زائرین اس زیارت گاہ کا رخ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہیم کنڈ صاحب میں صرف چار سے پانچ گھنٹے کے لیے درشن ملتا ہے۔ روپ وے بننے کے بعد دن میں دس گھنٹے درشن کی سہولت ممکن ہو سکے گی

پردھان منتری آواس منصوبہ گرامیم کے تحت امدادی پہلی قسط 16882 خاندانوں کو منتقل کی گئی

ارریہ :-(مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ کل پردھان منتری آواس منصوبہ گرامین کے تحت مالی سال 2024-25 میں حاصل کیے گئے اضافی ہدف کے خلاف، امداد کی پہلی قسط ارریہ ضلع کے 16882 خاندانوں کو منتقل کر دی گئی ہے۔ اس موقع پر کلکٹریٹ ارریہ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں ضلع سطح کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع سطح کے پروگرام میں موجود عہدیداروں اور استفادہ کنندگان نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریاستی سطح کے پروگرام میں اپنی موجودگی درج کروائی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ محترمہ روزی کماری، ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے ارریہ مسٹر سوربھ سنہا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی سیل ارریہ مسٹر نتیش کمار پاٹھک اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ پروگرام میں، مکان کی منظوری کے خط کی تقسیم اور پہلی قسط کی یکمشت ادائیگی اور مشن "گرہ پرویش" کے تحت گھر مکمل کرنے والے مستحقین میں علامتی چابیاں تقسیم کی گئیں۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے تحت اضافی ہدف کے مقابلے میں، وزیر اعلیٰ، بہار کی طرف سے ارریہ ضلع کے 16882 مستفیدین کو سنگل کلک کے ذریعے امداد کی پہلی قسط ادا کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ارریہ نے 05 مستفیدین کو ضلع سطح پر منظوری لیٹر تقسیم کیے ہیں، جنہیں مشن "گرہ پرویش" کے تحت مالی سال 2024-25 میں حاصل کیے گئے اضافی ہدف کے خلاف منظور کیا گیا تھا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ بقیہ منظوری لیٹر بلاک اور پنچایت سطح پر تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے 05 مستحقین میں علامتی چابیاں تقسیم کیں جنہوں نے اپنے مکانات مکمل کر لیے ہیں۔ اسی طرح بلاک سطح پر بھی علامتی چابیاں تقسیم کی گئی ہیں۔ اس موقع پر متعلقہ مستحقین موجود تھے۔

فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ کی کامیابی کے لئے مشاورتی میٹنگ کا انعقاد

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) بہار کے ضلع سوپول میں اردو زبان سیل کے زیر اہتمام اردو ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ پروگرام کا انعقاد 10 مارچ کو ٹاؤن ہال ضلع سوپول میں منعقد ہونے جا رہا ہے جس میں بڑی تعداد میں ادبا، شعرا، صحافیوں اور طلبہ کی شرکت متوقع ہے جس کی صدارت ضلع مجسٹریٹ جناب کوشل کمار صاحب کریں گے اور مہمان خصوصی کے طور ضلع کے دیگر افسران تشریف لا رہے ہیں یہ جانکاری اردو زبان سیل کے انچارج جناب انوراگ جی نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے دے۔ اس فروغ اردو پروگرام میں مقالہ اور مشاعرے کے ذریعے اردو کا فروغ کیا جائے گا اس موقع پر معروف افسانہ نگار اپنی بات رکھیں گے فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ کا اہتمام یقیناً قابل ستائش قدم ہے، لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو کے طلبا و طالبات کو تیار کیا جائے اور ان کے اندر ادب کا جذبہ پیدا کیا جائے تا کہ آنے والے وقت میں ادب کی خدمت ہو سکے۔ اس سلسلے میں قاری رضوان احمد جنرل سیکریٹری انجمن ترقی اردو سوپول نے بتایا کہ حکومت اردو کے فروغ اور اردو کی خدمت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کوشاں ہے۔ ہم تمام لوگوں کو چاہئے کہ اردو کے فروغ کے لئے کام کرتے رہیں کیونکہ جب تک اردو کو اپنے بول چال میں نہیں لائیں گے تب تک اردو کا فروغ زیادہ سے زیادہ نہیں ہو سکتا ہے ہم اپیل کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ اردو دان شاعر اور دانشور اس پروگرام میں شریک ہو کر بیداری کا ثبوت دیں اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ماسٹر بدیع الزماں، مولانا محمد نظام الدین اشاعتی، محترمہ سفیدہ بیگم مترجم اردو زبان سیل سوپول، جناب مطیع الرحمٰن اردو زبان سیل سوپول کارکن اردو زبان سیل کوشش کر رہے ہیں۔

عبداللہ اجمل نے 7 سال عمر میں رمضان کا پہلا روزہ رکھا

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) نہایت ہی خوشی وشادمانی کی بات ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینہ کے آغاز پر جہاں نوجوان، بزرگ نماز روزے اور تراویح کے اہتمام سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے لگ گیے ہیں وہیں بچوں کے اندر بھی ذوق شوق ابھرتا ہوا نظر آ رہا ہے وہ بھی نماز روزے اور تراویح کا اہتمام کر رہے ہیں۔ عبد اللہ اجمل بن مفتی محمد اجمل نے صرف 7 سال کی عمر میں اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ جس پر مبارکباد اور دعاؤں سے نوازنے کا سلسلہ جاری ہے۔ برکات العلوم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ کے صدر محترم جناب ڈاکٹر فتح عالم عرف پپو صاحب و نائب صدر جناب نصر عالم عرف باقر صاحب حال مقیم مدینہ منورہ وسکریٹری مفتی محمد اجمل شیرا مپوری صدر جمیعتہ علماء بینی پور دربھنگہ اور حضرت مفتی محمد حسنین قاسمی ناظم وبانی جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نور چک بسفی مدھوبنی نے دعاؤں سے نوازتے ہوئے مبارکباد پیش کیا ہے آپ تمام قارئین کرام بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالی اس بچہ پابند شریعت بنائے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر چلنے والا بنائے۔ آمین۔

بیلوارگنج بورنگ رک گئی، پانی کے لیے شور مچ گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بیلورگنج میں ہائی فلو بورنگ پمپ بند ہونے کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کو پانی کے بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ متاثرہ علاقوں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ پانی کی عدم دستیابی کے باعث انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ لوگ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں۔ اس وقت بیلورگنج، صادق پور، خالصی ٹولہ، سندھوا ٹولی سمیت تقریباً ایک درجن علاقوں میں پانی کا بحران ہے۔ غور طلب ہے کہ یہ بورنگ بمشکل 20 دن پہلے ہی خراب ہو گیا تھا جسے ٹھیک کر کے استعمال میں لایا گیا تھا۔ اب لوگوں کو خدشہ ہے کہ گرمیوں کے آغاز کے ساتھ ہی بورنگ مسلسل خراب ہو رہی ہے۔ ایسے میں اگر شدید گرمی کے ساتھ ساتھ دیگر بورنگ بھی خراب ہو گئے تو علاقے میں پانی کا بحران پیدا ہو جائے گا۔ ساتھ ہی لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ مسلمانوں کا رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا ہے۔ ایسے حالات میں پانی کی ضرورت ہے۔ لوگوں نے محکمہ کے حکام سے بورنگ پمپ کو جلد ٹھیک کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم کسی بھی افسر یا ملازم نے اس حوالے سے کچھ بھی کہنے سے گریز کیا۔

چین اسنیچر گرفتار، مسروقہ سونے کی چین برآمد

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

4 مارچ کو خواجہ کلاں تھانہ علاقہ میں پیش آئے چین اسنیچنگ کے واقعہ میں فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے صرف 24 گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ مسروقہ سامان بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ پٹنہ سٹی کے DSP-02 ڈاکٹر گورو کمار نے منگل کو ایک پریس بریفنگ کے ذریعے اس معاملے کی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ 4 مارچ کو دوپہر تقریباً 1:45 بجے انورادھا دیوی (50 سال) ارون کمار سنگھ کی اہلیہ، جو کریسٹھ، ادونت نگر تھانہ علاقہ، بھوجپور (آرا) ضلع کے رہنے والے تھے، اپنے شوہر کے ساتھ ایک بلی کے ساتھ ٹرین میں ایک آٹو چ کے ساتھ، فوجداری کوان، جھجیکلا تھانہ علاقے میں واقع اپنے ماموں کے گھر سے پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن جا رہی تھی۔ اسی سلسلے میں رانی پور کھڈ کی ریلوے کراسنگ کے قریب انورادھا دیوی کے گلے سے طلائی چین ایک موٹر سائیکل سوار مجرم نے چھین لی۔ زنجیر چھیننے کے بعد مجرم نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن متاثرہ نے اسے پکڑنے کی کوشش کی۔ اس کے علاوہ جھجیکلا پولیس اسٹیشن کو بھی یہ اطلاع دی گئی۔ سینئر پولیس افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، سٹی (ایسٹ)، پٹنہ کی ہدایات پر، جھجیکلا پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے فوری کارروائی کی اور اس واقعہ میں ملوث مجرم کو گرفتار کر لیا۔ مزید برآں واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل، گرفتار مجرم کا موبائل فون اور مقتول سے سونے کی چین بھی برآمد کر لی گئی۔ جھجیکلا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 89/25 درج کر کے ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ کیس میں......روہت کمار (28) ولد منوج کمار پنڈت ساکن عالم پور، کچی درگاہ، پانی ٹنکی، ناڑی تھانہ علاقہ نے گرفتار کیا ہے۔ DSP-02 نے بتایا کہ شکایت کنندہ انورادھا دیوی کی تقریباً 20 گرام وزنی سونے کی چین، واردات میں استعمال ہونے والی ایک سرخ رنگ کی موٹر سائیکل اور گرفتار ملزمان کے پاس سے ایک لال رنگ کا اینڈرائیڈ موبائل فون برآمد کیا گیا ہے۔

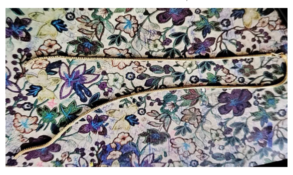

ننھے روزے دار نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سماجی کارکن سالم شاہین راجپور ضلع بھاگلپور کی صاحبزادی رابعہ نگار نے صرف 8 سال کی عمر میں اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا دادا الحاج ماسٹر ناظم اور نانا محمد مختار عالم نے خوشی کا اظہار کیا اور دعائیں دیں، افروز عالم مبارکپور کے فرزند ارجمند اکرمہ افروز نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ اپنی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہے، محمد احسان لگما کے صاحبزادہ محمد صنور نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ اپنی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہے

عمرہ پر گئے دانش خان کی حرم شریف کے امام شیخ ولید الشمسان سے ملاقات

پٹنہ، 5 مارچ (پریس ریلیز) معروف سماجی کارکن دانش خان جو ان دنوں سعودی حکومت کی دعوت پر شاہی مہمان کے طور پر عمرہ کے سفر پر ہیں۔ ان کی گذشتہ شب مسجد حرم کے امام شیخ ولید الشمسان سے ملاقات ہوئی۔ مکہ میں واقع کلاک ٹاور ہوٹل میں امام حرم سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ دانش خان نے اپنے پریس بیانیہ میں کہا ہے کہ امام صاحب نے پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے دعاء کی، ہم لوگوں سے جوش خروش کے ساتھ ملے اور عمرہ پے ہمارے آنے کا استقبال کیا اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔ ساتھ ہی خادم الحرمین شریفین الملک سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اور حرمین شریفین کیلئے خصوصی دعا کی درخواست کی۔ دانش خان نے کہا کہ امام حرم سے ملاقات کی سعادت حاصل کرنا میرے لئے سعادت کی بات ہے۔ سعودی حکومت نے ہم لوگوں کی جو عزت افزائی کی ہے وہ میرے لئے ایک بڑا اعزاز ہے کہ بہار کے ایک فرد کو حرمین شریفین میں ایک اعلیٰ مقام پر پذیرائی ملی۔ واضح ہو کہ گیا سے تعلق رکھنے والے الاکرام فاؤنڈیشن کے چیئرمین، معروف سماجی کارکن دانش خان ان دنوں سعودی حکومت کی دعوت پر شاہی مہمان کے طور پر عمرہ کے سفر پر ہیں۔ گذشتہ 3 روز قبل ان کی ملاقات مسجد نبوی کے جلیل القدر امام فضیلۃ الشیخ محمد برہجی حفظہ اللہ سے ہوئی تھی۔

جن اوشدھی سماج کے ہر طبقے کے لیے مفید

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

اگم کنواں میں واقع گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ میں پبلک میڈیسن کانفرنس کم فارماسسٹ بیداری منظم کیا گیا تھا۔ مہمان خصوصی اور ادارے کے پرنسپل ڈاکٹر رام کمار چودھری نے کہا کہ سستی ادویات معاشرے کے ہر طبقے کے لیے ضروری ہیں۔ جن اوشدھی میں دو ہزار سے زیادہ ادویات دستیاب ہیں۔ اس نے اس دوا کے استعمال پر اصرار کیا۔ پرنسپل کے علاوہ پی سی آئی ممبران کمار اجے، ابھیشیک سمن، ابھیشیک کمود گپتا نے بھی فارمیسی کے طلباء سے خطاب کیا اور جن اوشدھی کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ پی ایم بی آئی کے جن اوشدھی نوڈل آفیسر سندیپ کمار نے طلباء کو پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے جن اوشدھی اسٹورز کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ جن اوشدھی میڈیکل اسٹور کیسے کھولا جاتا ہے اس کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری دی گئی۔ ڈائرکٹرس پون کیجریوال اور جتیندر کمار کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ کے تمام ڈی فارما، بی فارما اور ایم فارما کے طلبہ اس پروگرام میں موجود تھے۔

سنی وقف بورڈ بلڈنگ موتیہاری میں دعوت افطار آج جن سوراج کے بانی پرشانت کشور کی ہوگی شرکت

موتیہاری (ابومنزہ تیمی) 6 مارچ 2025 بروز جمعرات کو موتیہاری کے بریار پور میں واقع سنی وقف بورڈ کے ملٹی پرپس بلڈنگ میں ایک شاندار دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس افطار پارٹی میں جن سوراج کے بانی ولیڈر پرشانت کشور بھی شرکت کریں گے۔ جن سوراج مشرقی چمپارن کے لیڈر منظر نسیم نے ضلع کے روزے داروں سے اس افطار پارٹی میں شرکت کی پرخلوص گزارش کی ہے۔ مذکورہ جانکاری جن سوراج مشرقی چمپارن کے ترجمان ڈاکٹر مجتبیٰ نواز نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے دی ہے۔

مغربی چمپارن میں شاندار افطار: جن سوراج پارٹی کے رہنما پرشانت کشور کی موجودگی میں ہزاروں روزے داروں کی شرکت

بگہی دیوراج، مغربی چمپارن میں ایک شاندار افطار کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہزاروں روزے داروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر جن سوراج پارٹی کے بانی و رہنما جناب پرشانت کشور بھی موجود تھے۔ روزہ داروں نے افطار کے بعد صوبے کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ اس بابرکت موقع پر کئی معزز شخصیات نے بھی شرکت کی، جن میں آفاق احمد (ایم ایل سی)، عباس احمد (گوپال گنج پر بھاری اور کور کمیٹی ممبر)، غیاث الدین جیلر (ترہت کنوینر بیداری کارواں)، گولو کھیا، نیاز احمد (اسٹیٹ نائب صدر)، سرور علی (اسٹیٹ جنرل سیکریٹری)، طارق چمپارنی (یوتھ جنرل سیکریٹری)، انجینئر اشرف علی (ترجمان، نرکتیا گنج انومنڈل) اور افسر راہی (یوا پرکھنڈ ادھیکش) شامل تھے۔ ان تمام معززین نے بھائی چارے اور سماجی یکجہتی کی اہمیت پر زور دیا اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ افطار نہ صرف ایک روحانی اجتماع تھا بلکہ اس نے سماجی ہم آہنگی اور محبت کے پیغام کو مزید مضبوط کیا۔ ایسے اجتماعات عوام میں اخوت اور بھائی چارے کے جذبات کو فروغ دیتے ہیں، جو معاشرتی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔

راج کمار راؤ کے سینما سفر کے 15 سال مکمل ہونے کا جشن: شادی میں زور آنا 7 مارچ کو دوبارہ سینما گھروں میں واپس آئے گی

پٹنہ: قومی ایوارڈ یافتہ اداکار راج کمار راؤ کے ہندی فلم انڈسٹری میں 15 سال مکمل کرنے کے شاندار موقع پر، ان کی بہت زیادہ تعریفی رومانوی ڈرامہ فلم شادی میں زور آنا ایک بار پھر 7 مارچ 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہو رہی ہے۔ سوہم راک اسٹار انٹرٹینمنٹ کے بینر تلے دیپک مکوت کی طرف سے پیش اور تقسیم کی گئی اور سندریا پروڈکشنز کے ونود بچن کے ذریعہ پروڈیوس کردہ، اس فلم کی ہدایت کاری رتنا سنہا نے کی ہے۔ 2017 میں پہلی بار ریلیز ہونے والی یہ فلم آج بھی شائقین کے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے خاص طور پر موجودہ شادیوں کے سیزن میں اس کی مقبولیت میں اور بھی اضافہ ہوا ہے۔ فلم کی خصوصی دوبارہ ریلیز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایتکار رتنا سنہا نے کہا، "شادی میں زور آنا" 2017 میں ریلیز ہوئی اور اس کے لیے میں ہمیشہ ان لوگوں کا شکرگزار رہوں گا جنہوں نے فلم کو 25 سے زیادہ بار دیکھا ہے، جو کہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ستو اور آرتی - راج کمار راؤ اور کریتی کھر کے کردار میں ایک ساتھ ہیں۔ مجھے ہدایت کار بننے کا موقع دینے کے لیے اور ان تمام شائقین کو بھی جنہوں نے فلم کو اتنا پیار دیا۔ فلم کے پروڈیوسر ونود بچن نے کہا، "سینما کی دنیا بے وقت کہانیوں پر بنی ہے، اور شادی میں زور آنا اس کی ایک بہترین مثال ہے، راجکمار راؤ کی متاثر کن کارکردگی نے سامعین کے دلوں کو چھو لیا، اور ان کے 15 سال کے اس خاص موقع کو منانے کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہیں ہو سکتا، اور ہم اسے بڑے پردے پر واپس لانے کے لیے بہت خوش ہیں۔

ماہ رمضان رحمت ومغفرت خداوندی کا مہینہ ہے: مفتی محمد اجمل شیرا مپوری

دربھنگہ (نمائندہ) صدر جمیعتہ علماء بینی پور وجامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیرا مپور دربھنگہ کے مہتمم مفتی محمد اجمل شیرا مپوری نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ ماہ مبارک میں اللہ کی رحمت کا دریا جوش میں رہتا ہے، وہ اپنے بندوں کو معاف کرنے اور جہنم سے آزاد کرنے کیلئے بہانے تلاش کرتا ہے جیسا کہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس نے ایمان اور امید ثواب کیساتھ ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے تمام گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔ اسی پر بس نہیں، وہ تو بڑا داتا سخی اور رحم وکرم کے دریا بہانے میں بے انتہا فیاض ہے۔ اسکی جود وسخا کا ذکر کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ جس نے اس ماہ میں نفلی عبادت کی اسکو فرض کا ثواب ملیگا اور جس نے کوئی فرض ادا کیا تو اسکو ستر فرائض کا ثواب ملے گا۔ اللہ تعالی کو روزہ بنسبت دیگر عبادت کے کچھ زیادہ ہی محبوب ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں انسان کے ہر عمل کا بدلہ دس گنا بڑھا کر سات سو گنے پہنچا دیا جاتا ہے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ سوائے روزے کے وہ صرف میرے لئے رکھا گیا ہے۔ لہذا میں خود ہی اسکا بدلہ چکاؤں گا، یا خود اپنے ہاتھ سے اس کا بدلہ دوں گا۔

ماہ رمضان کی قدر کیجیے * مفتی محمد حسنین قاسمی

مدھوبنی (نمائندہ) جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نور چک بسفی مدھوبنی کے نام مفتی محمد حسنین قاسمی نے اپنے اخباری بیان میں فرمایا کہ رمضان المبارک ایسا مبارک و مسعود مہینہ ہے جو سال میں ایک دفعہ آتا ہے۔ زندگی کا بھروسہ نہیں ہے۔ پتہ نہیں کہ پھر یہ ماہ مبارک نصیب ہو نہ ہو۔ اسلئے اس کی قدردانی میں کوئی کسر نہ رکھی جائے۔ اللہ سے رحمت، مغفرت اور آگ سے خلاصی کو طلب کرنے میں کسی قسم کی سستی اور کاہلی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے اور حتی المقدور عبادت اور ریاضت، ذکرو استغفار، توبہ وندامت، اور بندوں کے حقوق ادا کر کے اپنی مغفرت کا سامان کریں۔ کیونکہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک حدیث میں اس شخص کیلئے بدعائیہ کلمات ارشاد فرماتے ہیں کہ جس کو رمضان المبارک کا مہینہ ملا ہو، اور وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکا ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک منبر کے رکھنے کا حکم دیا جب اس کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا آمین، اسی طرح دوسری تیسری سیڑھی پر قدم رکھتے ہوئے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آمین کہا۔ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آمین کہنے کی وجہ دریافت فرمائی، تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے اور کہا: ہلاک ہو وہ شخص جسکو ماہ رمضان ملا ہو اور وہ عبادت و ریاضت، محنت جد وجہد کر کے اپنی مغفرت نہ کرا سکا ہو میں نے اس پر آمین کہا۔ ترغیب وترھیب۔ ذرا غور تو کیجئے! بدعا کون کر رہا ہے؟ سید الملائکہ، اور آمین کون کہ رہا ہے؟ سید الانبیاء، گویا ایسے شخص کی ہلاکت اور بربادی میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ اللہ تعالی تمام مسلمانان عالم کو اس ماہ مبارک کی قدردانی کی توفیق عطا فرمائے۔ اعمال صالحہ کا شوق نصیب فرمائے۔ برائیوں سے اور اپنی ناراضگی والے اعمال سے محفوظ رکھے۔ آمین

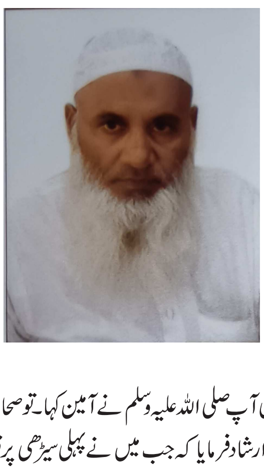

سرپنچ سنگھ کے نمائندوں نے دیو کمار چورسیا سے ملاقات کر اپنی مطالبات کو حکومت تک پہنچانے کی درخواست کی

حاجی پور عبدالواحد۔۔۔ حاجی پور بلاک کے سرپنچ سنگھ کے نمائندہ نے حاجی پور کے عظ اتحاد کے امیدوار دیو کمار چورسیا کے رہائشی دفتر پر پہنچ کر اپنی مطالبات کو حکومت تک پہنچانے کی درخواست کی۔ اس دوران وفد کے ارکان نے ایک آواز میں کہا کہ ہم پنچ اور سرپنچوں کے حقوق اور عزت کی حفاظت کے لیے چاہتے ہیں کہ حکومت ہماری بات سنے۔ موجودہ حکومت پنچ اور سرپنچوں کے عزت و وقار اور حقوق کی حفاظت میں ناکام ہو چکی ہے، اس لیے براہ کرم ہماری مانگ کو اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو جی کے ذریعے حکومت تک پہنچانے میں مدد کریں اس پر چورسیا نے تمام سرپنچ سنگھ کے عہدیداروں کو یقین دلایا کہ آپ کی جائز مطالبات کو ہم اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو جی کے پاس لیکر جائیں گے اور آپ کا مطالبہ اور درخواست پیش کریں گے، اور حکومت پر دباؤ ڈالیں گے تا کہ آپ کی تمام جائز مانگوں کو جلد از جلد پورا کیا جائے اس وفد میں سرپنچ سنگھ کے ریاستی صدر کامریڈ گوپال پاسوان، ریاستی نائب صدر پرمود رائے عرف ملن رائے، ویشالی ضلع سرپنچ سنگھ کے صدر انجینئر پریم کمار، ضلع کے جنرل سکریٹری شیام بابو پاسوان، ضلع کے ترجمان دلیپ پاسوان، حاجی پور بلاک کے صدر دیوندر چودھری، اور دیگر ممبران راما کانت پاسوان، سرش رائے، دنیش پاسوان، بیدھناتھ رائے، ہرندر پنڈت، اور امیت بھگت شامل تھے چورسیا نے کہا کہ آپ لوگ اپنا ایک نمائندہ وفد بنا کر ہمیں اطلاع دیں، پھر ہم آپ کے مطالبات کو اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو جی کے پاس لے جا کر رکھیں گے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:64 06.03.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۶۴ جمعرات ۶/مارچ/۲۰۲۵/مطابق/۵/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

آنے والی نسلوں کے لیے غذائی تحفظ اور جینیاتی وسائل کو یقینی بنانے کے لیے جین بینک قائم کیا جائے گا: نریندر مودی

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقدہ بجٹ کے بعد کے ایک ویبینار کے دوران اعلان کیا ہے کہ ملک کے جینیاتی وسائل کے تحفظ کے لیے ایک جین بینک قائم کیا جائے گا۔اس اقدام کا مقصد آنے والی نسلوں کے لیے جینیاتی وسائل اور خوراک کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ویبینار حکومت، صنعت، اکیڈمی اور شہریوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے جو کہ تبدیلی لانے والے بجٹ کے اعلانات کو موثر نتائج میں تبدیل کرنے میں مدد کرنے کے لیے بات چیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ شہریوں کو بااختیار بنانے، معیشت کو مضبوط بنانے، اور جدت کو فروغ دینے پر کلیدی توجہ کے ساتھ، بات چیت کا مقصد پائیدار اور جامع ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں قیادت؛ اور ایک ہنر مند، صحت مند افرادی قوت 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ویبینار کے اہم موضوعات میں لوگوں میں سرمایہ کاری، معیشت اور اختراع شامل ہیں۔جین بینک جینیاتی مواد کا ذخیرہ ہے، جیسے بیج، پولن یا بافتوں کے نمونے، مختلف پودوں کی انواع سے جمع کیے جاتے ہیں تا کہ انہیں ممکنہ معدومیت سے بچایا جا سکے اور آنے والی نسلوں کے لیے اہم اقسام کو محفوظ رکھا جا سکے۔ ہندوستان کا پہلا جین بینک 1996 میں نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ-نیشنل بیورو آف پلانٹ جینیٹک ریسورسز (آئی سی اے آر-این بی پی جی آر) نے قائم کیا تھا۔ یہ بینک اہم فصلوں کے جراثیم کو جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے ملک بھر میں 12 علاقائی اسٹیشنوں پر مشتمل ہے۔ یہ

جراثیمی پودوں یا جانوروں کے جینیاتی اجزاء ہیں جو تحقیق، تحفظ اور فصل کی افزائش میں استعمال ہوتے ہیں۔15 جنوری 2025 تک، بینک فی الحال 47.0 ملین ایکسیشنز (پودوں کا مواد ذخیرہ اور افزائش کے لیے استعمال) ذخیرہ کرتا ہے آئی سی اے آر-این بی پی جی آر کے زیر انتظام ڈیٹا بیس کے مطابق یہ ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ان میں اناج (17.0 ملین ایکسیشنس)، باجرا (600,60 سے زائد ملحقہ)، پھلیاں (200,69 سے زائد ملحقہ)، تیل کے بیج (500,63 سے زائد الحاق) اور سبزیاں (تقریباً 000,30 الحاق) شامل ہیں۔ وزارت خزانہ نے ہندوستان کی زرعی حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کے لیے 2025-26 کے بجٹ میں ایک دوسرے قومی بینک کے قیام کا اعلان کیا ہے۔اس سہولت میں 10 لاکھ (ایک ملین) جرم پلازم لائنیں ہوں گی، جو کہ جینیاتی وسائل کے انتظام میں شامل سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے لیے تحفظ کی اہم مدد فراہم کرے گی۔ ہندوستان کو حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے جس میں فصلوں کی وسیع اقسام اور ان کے جنگلی رشتہ دار ہیں۔ 811 سے زیادہ کاشت شدہ فصلوں کی نسلوں اور 902 فصلوں کے جنگلی رشتہ داروں کے ساتھ، قوم پودوں کے جینیاتی وسائل (پی جی آر) کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو کہ زرعی لچک، خوراک کی حفاظت، اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ آئی سی اے آر-این بی پی جی آر کی قیادت میں موجودہ نیشنل جین بینک 7.4 لاکھ سے زیادہ ایکسیشنز کو محفوظ رکھتا ہے اور شراکت داروں اور محققین، نسل دینے والوں اور سائنسدانوں کو تقسیم کے ذریعے پی جی آر تحفظ کی عالمی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ دوسرے جین بینک کا قیام عالمی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں ایک رہنما کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرے گا۔ یہ نئی سہولت نہ صرف ہندوستان کے انمول پودوں کے جینیاتی وسائل کی حفاظت کرے گی بلکہ بین الاقوامی حیاتیاتی تنوع کے اقدامات کی بھی حمایت کرے گی، خاص طور پر سارک اور برکس خطوں کے ممالک کے لیے، جو کہ اچھی طرح سے قائم پی جی آر نیٹ ورکس سے محروم ہیں انہیں تحفظ میں مدد فراہم کرے گی۔ ماحولیاتی تبدیلی، قدرتی آفات، اور دنیا بھر میں جینیاتی تنوع کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے جغرافیائی سیاسی چیلنجوں جیسے بڑھتے ہوئے خطرات کے ساتھ، حفاظتی جین بینک کی طرح کی تخلیق بہت ضروری ہے۔ یہ اضافی ڈھانچہ ہندوستان کے ناقابل تبدیل جرم پلازم کے لیے ایک کامیاب لائحہ عمل فراہم کرے گا، جو طویل مدتی پائیداری اور عالمی غذائی تحفظ کو یقینی بنائے گا۔

جائیدادوں کی دیکھ بھال کے لیے کانگریس نے ایک نیا محکمہ بنایا

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) کانگریس نے ملک بھر میں اپنی جائیدادوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک نیا محکمہ بنایا ہے اور اس کی ذمہ داری پارٹی لیڈر وجے اندر سنگھ کو سونپ دی ہے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے یہ محکمہ بنایا ہے اور مسٹر سنگھ کو اس محکمہ کا سربراہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی صدر نے مسٹر سنگھ کو پارٹی کا مشترکہ خزانچی بھی مقرر کیا ہے۔ انہیں فوری اثر سے اپنا کام شروع کرنے کو کہا گیا ہے۔

امیت شاہ مغربی بنگال بی جے پی کی سرپرستی کرتے رہیں گے

کلکتہ 5 مارچ (یو این آئی) بی جے پی جگت پرکاش نڈا کے جانشین کا انتخاب کرنے میں مصروف ہے تاہم مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پہلے کی طرح مغربی بنگال بی جے پی کی نگرانی کر رہے ہیں۔ امیت شاہ نے ریاستی بی جے پی صدر سوکانت مجمدار اور مغربی بنگال کے شریک مبصر امیت مالویہ کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ سے متعلق کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن بی جے پی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ یہ بات چیت مغربی بنگال بی جے پی کی تنظیمی صورتحال پر تھی۔ سوکانت مجمدار بی جے پی کے ریاستی صدر ہیں، اسی طرح مالویہ بنگال بی جے پی کے ذمہ دار شریک مبصر ہیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق اس بات پر بھی بحث ہوئی کہ مستقبل قریب میں بنگال بی جے پی کیسی ہوگی۔ شاہ کے دورہ بنگال کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ اس مارچ کے آخر میں مغربی بنگال آ سکتے ہیں۔ شاہ کو جنوری 2020 میں ایک شخص، ایک عہدہ کی پالیسی کی وجہ سے بی جے پی کے صدر کے عہدے سے دستبردار ہونا پڑا تھا۔ کیونکہ، وہ مئی 2019 میں مرکزی وزیر داخلہ بنے۔ لیکن بی جے پی میں سبھی جانتے ہیں کہ ان کے جانشین نڈا نے شاہ کی مہر کے بغیر کوئی اہم فیصلہ نہیں لیتے ہیں۔ بی جے پی کے اندرونی حلقوں میں واضح اشارے مل رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں نڈا کے جانشین کے تحت بھی یہی انتظام جاری رہے گا۔ تنظیمی تبدیلیوں سے لے کر انتخابی امیدواروں کے انتخاب تک یا حکمت عملی طے کرنے سے لے کر وزیر اعلیٰ کے انتخاب تک-شاہ تنظیم میں ہر قسم کے فیصلوں میں ایکٹو ہیں۔ تاہم، شاہ کی سرگرمی زیادہ سیاسی اہمیت کی حامل ریاستوں میں زیادہ ہے۔ وہ وہاں کی تنظیم کی تفصیلات پر بھی باقاعدگی سے نظر رکھتے ہیں۔ مغربی بنگال اس زمرے میں آتا ہے۔ شاہ نے مغربی بنگال کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ہمیشہ اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بنگال بی جے پی کی قیادت دہلی جاتی تھی تو وہ زیادہ تر شاہی دربار میں اپنی شکایات کرتی ہے۔ ریاستی بی جے پی کے تنظیمی معاملات پر دہلی کے ساتھ کوئی بات چیت ہوتی تو شوبھندو ادھیکاری یا سکانت پہلے شاہ سے وقت مانگتے۔ شاہ نہ مل سکے تو نڈا سے ملاقات کرتے ہیں۔ بی جے پی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ یہ تسلسل برقرار رہے گا۔ شاہ کم از کم 2026 کے اسمبلی انتخابات تک بنگال بی جے پی کی دیکھ بھال کریں گے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران شاہ نے شوبھندو ادھیکاری سے ملاقات کی تھی۔ 29 جنوری کو بھی ملاقات شاہ کی رہائش گاہ پر ہوئی تھی۔ بی جے پی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اس میٹنگ میں مغربی بنگال بی جے پی میں ردوبدل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شاہ نے اس دن کہا تھا کہ وہ دہلی اسمبلی انتخابات کو طے کرنے کے بعد بنگال پر توجہ مرکوز کریں گے۔ دہلی کے نئے وزیر اعلیٰ کے حلف لینے کے فوراً بعد شاہ نے بی جے پی صدر اور مرکزی شریک مبصر کے ساتھ میٹنگ کی۔

DATE	FLIGHT TIME	PRICE	DAYS
02 MAR TO 21 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/02:15 09:45	101000	20
03 MAR TO 22 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:55 18:25	101000	20
05 MAR TO 03 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED RUH/04:00 05:50 RUH DEL/10:00 17:00	112000	30
07 MAR TO 04 APR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
09 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
17 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/01:55 09:45	103000	21

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

انڈین اداکارہ دبئی سے سونا سمگل کرنے کے الزام میں گرفتار: 'سونے کے بسکٹس کو جسم میں چھپایا گیا'

انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک کی فلم اداکارہ رانیا راؤ کو دبئی سے 14 کلو گرام سونا سمگل کرنے کے الزام میں بنگلور کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔انڈیا کے ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلیجنس (ڈی آر آئی) نے رانیا راؤ کو منگل کی شام دبئی سے بنگلور کے ہوائی اڈے پہنچنے پر اس وقت گرفتار کیا، جب ان کے قبضے سے 2.14 کلوگرام سونا برآمد ہوا۔ڈی آر آئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 'سونے کے بسکٹس کو جسم میں اچھی طرح سے چھپایا گیا۔'اس سونے کی مجموعی مالیت 12 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ڈی آر آئی کا کہنا ہے حالیہ مہینوں میں بنگلور ہوائی اڈے پر سمگل کیے جانے والے سونے کی برآمدگی کا یہ سب سے بڑا واقعہ ہے۔ہوائی اڈے پر سونے کی برآمدگی کے بعد ڈی آر آئی حکام نے بنگلور کے ایک متمول علاقے میں واقع رانیا کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا جہاں وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہیں۔ڈی آر آئی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اس چھاپے میں ان کے گھر سے بھی دو کروڑ چھ لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور دو کروڑ 67 لاکھ روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔'بیان کے مطابق خاتون کو کسٹمز قوانین کی متعلقہ دفعات کے تحت گرفتار کیا گیا اور مقامی عدالت میں پیش کرنے کے بعد جوڈیشیل ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔'رانیا راؤ کون ہیں؟ رانیا راؤ کرناٹک پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کی بیٹی ہیں۔انھوں نے کئی بڑی کنڑ اور تمل فلموں میں ہیروئن کا کردار ادا کیا۔فلموں میں آنے سے قبل انھوں نے انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی۔رانیا کو سنہ 2014 میں اس وقت شہرت حاصل ہوئی جب انھوں نے ایک کنڑ فلم 'مانکیا' میں مقبول کنڑ اداکار سودیپ کے ساتھ ہیروئن کا کردار ادا کیا۔انھوں نے سنہ 2017 میں کرناٹک کے انتہائی مقبول اداکار گنیش کے ساتھ بھی ہیروئن کا کردار ادا کیا تھا۔انھوں نے بعض تمل فلموں میں بھی ہیروئن کے طور پر کام کیا۔شاہ جلال ایئرپورٹ کے 'ہائی سیکیورٹی لاکر' سے 55 کلو سونے کی چوری کا معمہ بیگ سے منشیات برآمد ہونے کے الزام میں سعودی جیل میں قید پاکستانی خاندان کی بے گناہی کیسے ثابت ہوئی پی آئی اے ایئر ہوسٹس 'ایک لاکھ 40 ہزار سعودی ریال' سمگل کرنے کے الزام میں گرفتار: 'جرابوں اور زیر جامہ میں پیسے چھپا رکھے تھے' 50 لاکھ ڈالر، جعلی سونے کی اینٹوں اور اسلحے سے بھرے جہاز کا معمہ جس کا کوئی دعویدار نہیں کرناٹک کی ایک فلمساز سونینا سریش نے بی بی سی کو بتایا کہ 'رانیا نے کئی فلموں میں اہم کردار ادا کیا لیکن پچھلے کچھ سال سے وہ فلموں میں سرگرم نہیں تھیں۔' کنڑ فلم صنعت سے وابستہ ذرائع یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ اپنے کامیاب کریئر کے باوجود رانیا نے فلموں سے دوری کیوں اختیار کی۔رانیا کے والد رام چندر راؤ نے ایک مقامی اخبار سے بات کرتے ہوئے خود کو رانیا اور ان کے شوہر کی سرگرمیوں سے الگ کرلیا ہے۔انھوں نے کہا کہ 'رانیا نے چار مہینے قبل ایک ماہر تعمیرات جتن ہوکیری سے شادی کی اور اس وقت سے وہ ہمارے پاس نہیں آئیں۔' 'ہم رانیا اور ان کے شوہر کی کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں مکمل طور پر لاعلم ہیں۔یہ واقعہ ہمارے لیے انتہائی صدمے کا باعث ہے۔اگر کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی ہوگی۔پولیس اور ڈی آر آئی اہلکاروں سے حاصل کی گئی معلومات کے مطابق رانیا ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلیجنس کے اہلکاروں کی نظر میں اس وقت آئیں جب انھوں نے گزشتہ چند ماہ میں متعدد بار دبئی کا سفر کیا۔

روزہ صرف مسلمانوں پر ہی نہیں دوسری امتوں پر بھی فرض تھا

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
چیرمین ملت اکیڈمی۔بجنور
9897334419

اللہ کا شکر ہے کہ ہمیں رمضان کا مقدس مہینہ مل گیا۔آج ہم روزے کے معانی، مفہوم اور اس کی فرضیت پر بات کریں گے۔روزے کو عربی میں ''صوم'' کہتے ہیں۔صوم کے لغوی معنی کسی چیز سے رکے رہنے کے ہیں۔چنانچہ جو شخص کھانے پینے یا کسی کام سے رکا رہے اسے عربی میں ''صائم'' کہتے ہیں۔شریعت کی اصطلاح میں صبحِ صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور جنسی خواہشوں سے رکے رہنے کا نام ''صوم'' (روزہ) ہے۔

مسلمان دوسری اقوام کی طرح ایک قوم نہیں ہیں بلکہ جیسا کہ علامہ اقبالؒ نے فرمایا:

اپنی ملت کو قیاس اقوام مغرب پہ نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

امت محمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم مقصد کے لیے برپا کیا ہے، وہ مقصد یہ ہے کہ اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام قائم ہو۔اس مقصد کے حصول کے لیے تقویٰ ضروری تھا۔(تقوے پر ان شاء اللہ ہم آئندہ بات کریں گے) تقویٰ حاصل کرنے کے لیے اللہ نے روزے فرض کیے۔روزے کی فرضیت قرآن سے ثابت ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔(البقرۃ: 183)

''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔''

اس آیت کریمہ میں تین باتیں کہی گئی ہیں۔

ا۔اہل ایمان پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔

۲۔ان کا مقصد یہ ہے کہ اہل ایمان متقی ہوجائیں۔

۳۔روزے تمام امتوں پر فرض رہے ہیں۔آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ہندو بھائی روزے رکھتے ہیں۔خواہ ان کا طریقہ الگ ہو لیکن وہ اسے 'برت' یعنی روزہ ہی کہتے ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

بُنِیَ الإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَھَادَۃِ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ، وَإِقَامِ الصَّلَاۃِ، وَإِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.(متفق علیہ)

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکاۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا''۔

نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اسلام کے ان پانچ ارکان پر جس شخص نے بھی حسب استطاعت عمل کیا اس کی مغفرت ہوجائے گی، دنیا اور آخرت میں اس کو کامیابی ملے گی۔ہم جانتے ہیں کہ اسلام کے احکامات بتدریج نازل ہوئے ہیں۔ایک ساتھ پورا قرآن پاک نازل نہیں ہوا۔اگر ایسا ہوتا تو لوگوں کے لیے مشکل پیش آجاتی۔حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اگر اسلام کے تمام احکام ایک ساتھ نازل ہوجاتے تو لوگ اسلام نہ لاتے۔اس لیے کہ انسان ایک ساتھ تمام احکامات کی ادائیگی نہیں کرسکتا۔اس لیے اللہ تعالیٰ جو رحمان ورحیم ہے، جو ہماری کمزوریوں سے واقف ہے اس نے ہم پر اپنے احکامات ایک ایک کرکے نازل فرمائے اور پورا قرآن 23 سال کی مدت میں نازل ہوا۔

شراب کی حرمت بھی تین مرحلوں میں ہوئی اسی طرح روزے بھی تین مرحلوں میں فرض ہوئے۔سب سے پہلے اللہ کے رسول ﷺ نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کا حکم دیا۔آپؐ خود بھی ہر مہینے تین روزوں کا اہتمام کرتے، یہ روزے فرض نہ تھے بلکہ نفل تھے۔اس طرح صحابہ کرام کو روزوں کی مشق ہوئی۔پھر روزے کا پہلا حکم بذریعے وحی نازل ہوا جیسا کہ پچھلی آیت میں گزر چکا ہے۔مگر اس میں ایک رعایت رکھی گئی۔اللہ کا ارشاد ہے:

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ ،فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ، وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرہ 184)

''گنتی کے چند روز، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرلے، اور ان پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا، پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔''

آپ ملاحظہ کیجیے۔ہمارا رب کتنا رحیم ہے، کتنے اچھے انداز میں فرما رہا ہے، اے میرے بندو، تم گھبراؤ نہیں یہ چند دن کے روزے ہیں اور اس میں بھی چند گھنٹے تمہیں یہ مشقت برداشت کرنا ہے اور اس حکم میں یہ رعایت رکھی گئی کہ جو لوگ روزہ رکھنے کی قوت اور طاقت کے باوجود روزہ نہ رکھیں وہ اس کا فدیہ دیں، ایک روزے کا فدیہ ایک غریب کو ایک وقت کا کھانا کھلانا ہے۔اس حکم کے بعد مزید روزے رکھنے کی تربیت ہوئی۔یہ روزے چونکہ فرض تھے اس لیے شاذونادر نے ہی فدیہ کی رخصت کا فائدہ اٹھایا۔اس کے بعد تیسرے مرحلے میں یہ رخصت ختم کردی گئی اور اللہ پاک کا ارشاد ہوا۔

شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰاکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ (البقرہ185)

''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے، سو جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے تو اس کے روزے رکھے، اور جو کوئی بیمار یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے، اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر تنگی نہیں چاہتا، اور تاکہ تم گنتی پوری کرلو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر کرو۔''

اس حکم کے بعد روزہ رکھنے کی استطاعت رکھنے والے کو روزے رکھنے ہی ہیں۔بلا عذر روزہ کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔اس بات پر پوری امت کا اتفاق ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہیں۔مسلمانوں میں سے کسی نے بھی اس سلسلہ میں اختلاف نہیں کیا۔اس صورت میں اگر کوئی شخص رمضان کے روزہ کی فرضیت کا انکار کرے تو وہ کافر کہلائے گا اور اگر کوئی شخص شرعی عذر کے بغیر روزہ نہ رکھے گا تو وہ فاسق کہلائے گا۔البتہ مریض، مسافر، حاملہ، دودھ پلانے والی عورت کے لیے دوسرے دنوں میں روزہ رکھ لینے کے رعایتی حکم کو باقی رکھا گیا۔

قرآن نے امت محمدیہ کو خیر امت کا خطاب دیا ہے اور اس کا مقصد وجود یہ بتایا ہے کہ یہ امت اللہ کی زمین پر نیکی کا حکم دیتی ہے اور برائیوں سے روکتی ہے۔یہ ایک انقلابی امت ہے۔یہ امت وسط ہے۔یہ خدا کے آخری پیغام کی امین امت ہے۔اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ (آل عمران110)

''تم سب امتوں میں سے بہتر ہو جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی ہو اچھے کاموں کا حکم کرتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔''

اس اہم مقصد کو حاصل کرنے اور اپنے مقصد وجود کو پورا کرنے کے لیے جس صبر وثبات اور عزم وارادے کی پختگی کی ضرورت ہے وہ روزے سے پوری ہوتی ہے۔اس لیے اس ماہ مبارک کو غنیمت جانئے۔معلوم نہیں کہ آئندہ یہ ماہ عظیم ہمیں ملے گا یا نہیں، ہمارے درمیان کتنے ہی وہ لوگ تھے جو گزشتہ رمضان میں ہمارے ساتھ تھے مگر اب نہیں ہیں۔ہوسکتا ہے اگلے سال ہم نہ ہوں۔اس مہینے کے ہر ہر لمحے کی قدر کیجیے۔اللہ کی جناب میں عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنے گناہوں، کوتاہیوں اور غلطیوں کی معافی مانگئے، خود بھی دوسروں کو معاف کردیجیے۔اور وہ زادسفر مہیا کر لیجیے جو آخرت میں کام آنے والا ہے۔یہ موقع ہمیں ملا ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کیجیے۔روزہ صرف اللہ کو خوش کرنے کے لیے رکھیے، حالانکہ روزے کے طبی فائدے بھی ہیں، اس سے بہت سی بیماریاں دور ہوتی ہیں، مگر وہ فائدے ضمنی ہیں، روزہ رکھتے وقت طبی نقطۂ نظر سے نیت مت کیجیے، بلکہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی نیت کیجیے، کیوں کہ روزے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اللہ ہم سے راضی ہوجائے اور اسی پر اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَاناً وَاِحْتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَاتَقَدَّمَہٗ مِنْ ذَنْبِہٖ (بخاری)

''جس نے حالت ایمان میں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے روزہ رکھا اس کے تمام گناہ معاف ہوگئے۔''

گناہ معاف کرانے کا کتنا آسان نسخہ ہمیں دیا گیا ہے، یہ ہماری بدنصیبی ہے کہ ہمیں رمضان ملے اور ہم مغفرت کا سامان فراہم نہ کرسکیں۔حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دعا کی کہ ہلاک ہوجائے وہ شخص جس کو رمضان کا مہینہ ملے اور وہ اپنی بخشش نہ کرواسکے، اس دعا پر حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا آمین! حضرت جبرائیل علیہ السلام کی یہ دعا اور اس پر حضرت محمد ﷺ کا آمین کہنا، اس سے ہمیں رمضان کی اہمیت کو سمجھ لینا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری بخشش کا سامان فرمائے۔آمین

رمضان: اللہ ﷻ کی قربت حاصل کرنے کا موقع

شیخ ابرار احمد۔بانی الکفایہ فاؤنڈیشن۔مبائل نمبر 1135150922-60+

رمضان صرف ایک مہینہ نہیں بلکہ اللہ ﷻ کی بے شمار رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا عظیم تحفہ ہے۔یہ وہ مقدس وقت ہے جب ہر نیکی کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، اور شیطان قید کردیا جاتا ہے۔یہ موقع ہے دل کی پاکیزگی، گناہوں سے توبہ اور اللہ ﷻ کی رضا حاصل کرنے کا۔

تہجد اور قیام اللیل اس مہینے کی خاص عبادات میں شامل ہیں۔رات کے پرسکون لمحات میں اللہ ﷻ کے حضور سجدہ ریز ہوکر مغفرت طلب کرنا، دلوں کو سکون اور روح کو پاکیزگی عطا کرتا ہے۔قرآن کی تلاوت اور تدبر بھی رمضان کا لازمی حصہ ہونا چاہیے، تاکہ ہم نہ صرف اسے پڑھیں بلکہ اس پر غور وفکر کریں اور اپنی زندگی میں اس کی تعلیمات کو نافذ کریں۔

صدقہ وخیرات رمضان کی برکات میں اضافہ کرتا ہے۔ضرورت مندوں کی مدد کرنا، افطار کرانا، اور زیادہ سے زیادہ خیر کے کاموں میں حصہ لینا اس مہینے کی بڑی نیکیاں ہیں۔درود شریف اور اذکار کی کثرت سے زبان کو ذکرِ الٰہی سے تر رکھنا اور اللہ ﷻ کی قربت حاصل کرنا بھی اہم ہے۔

معافی اور صلح کا رویہ اپنانا چاہیے۔دلوں کو کینہ، بغض اور حسد سے پاک کرکے سب کو معاف کرنا، اور اچھے تعلقات قائم کرنا رمضان کی روحانی برکتوں میں شامل ہے۔دعا اور استغفار ہر وقت جاری رہنی چاہیے، خاص طور پر افطار اور سحری کے وقت اللہ ﷻ سے رحمت، مغفرت اور جنت کی دعا مانگنی چاہیے۔

اعتکاف رمضان کے آخری عشرے میں خود کو دنیاوی مشاغل سے الگ کرکے اللہ ﷻ کی عبادت میں مشغول ہونے کا بہترین ذریعہ ہے۔اسی طرح شبِ قدر کی تلاش میں آخری عشرے کی راتوں میں خوب عبادت کرنی چاہیے، کیونکہ اس رات کی عبادت کا اجر ہزار مہینوں سے زیادہ ہے۔

یہ مہینہ ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے، زندگی میں مثبت تبدیلی لانے اور اللہ ﷻ کی قربت حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔اللہ ﷻ ہمیں اس رمضان کو مکمل عبادت، تقویٰ اور اخلاص کے ساتھ گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان خوش نصیبوں میں شامل کرے جن کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور جنہیں جنت کی بشارت دی جاتی ہے۔* آمین۔*

رمضان المبارک: فضائل، برکات اور عملی پہلو

از: مولانا ارشد کبیر خاقان مظاہری
ناظم: مدرسہ نور المعارف، مولانا علی میاں نگر، دیا گنج، ضلع ارریہ
جنرل سکریٹری: ابوالحسن علی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر ٹرسٹ (پورنیہ)

رمضان المبارک اسلامی سال کا نواں مہینہ ہے، جو اپنی بے شمار برکتوں، رحمتوں اور مغفرت کی خصوصیات کے سبب تمام مہینوں میں سب سے افضل واشرف ہے۔یہ مہینہ محض روزے رکھنے اور عبادات کا نام نہیں، بلکہ اس کا اصل مقصد انسان کی روحانی تربیت، تزکیہ نفس اور تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول ہے۔قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے: "یا أَیُّہَا الَّذِینَ آمَنُوا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِینَ مِن قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُونَ" (البقرہ: 183) ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ" یہ آیت رمضان کے بنیادی مقصد یعنی تقویٰ کی وضاحت کرتی ہے۔

رمضان المبارک کے فضائل وبرکات:

1۔رمضان نزولِ قرآن کا مہینہ:

اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کو شرف بخشا کہ اسی میں قرآن مجید کا نزول ہوا۔قرآن کریم میں ارشاد ہے: "شَہْرُ رَمَضَانَ الَّذِی أُنزِلَ فِیہِ الْقُرْآنُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْہُدَیٰ وَالْفُرْقَانِ" (البقرہ: 185) ترجمہ: "رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی دلیل ہے" اس مہینے میں تلاوتِ قرآن کی خاص فضیلت ہے اور اسی لیے تراویح کا قیام بھی رکھا گیا تاکہ مسلمان قرآن سے زیادہ سے زیادہ جُڑ سکیں۔

2۔لیلۃ القدر کی فضیلت:

رمضان المبارک کی ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے، یعنی اس میں عبادت کرنے کا اجر 83 سال سے زائد عبادت کے برابر ہے۔قرآن میں اس رات کی عظمت کو یوں بیان کیا گیا: "لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَہْرٍ" (القدر: 3) ترجمہ: "شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے"۔یہی وہ رات ہے جس میں فرشتے زمین پر اُترتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت و مغفرت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

3۔جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور شیاطین قید کردیے جاتے ہیں"۔(بخاری: 1899، مسلم: 1079) اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان عبادات کے لیے نہایت سازگار ماحول فراہم کرتا ہے، کیونکہ گناہوں کے اسباب کم ہوجاتے ہیں اور نیکیوں کی رغبت بڑھ جاتی ہے۔

4۔روزے کے اجر کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا:

اللہ تعالیٰ نے روزے کی فضیلت کو اس طرح بیان فرمایا: "الصَّوْمُ لِی وَأَنَا أَجْزِی بِہِ" (بخاری: 1904، مسلم: 1151) ترجمہ: "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا"۔یعنی روزے کی جزا کا اندازہ عام پیمانوں سے نہیں لگایا جاسکتا، بلکہ اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عنایت فرمائے گا۔

5۔رمضان مغفرت اور دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ:

حضور ﷺ نے فرمایا: "جو شخص رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام (تراویح) کرے، اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں"۔(بخاری: 1905، مسلم: 759) ایک اور حدیث میں آتا ہے: "تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: (1) روزہ دار کی افطار کے وقت، (2) عادل بادشاہ کی، اور (3) مظلوم کی"۔(ترمذی: 3598، ابن ماجہ: 1752)۔

رمضان میں اعمالِ صالحہ کی ترغیب:

رمضان محض بھوکا رہنے کا نام نہیں، بلکہ اس میں عبادات کے ذریعے روحانی ترقی کا موقع ملتا ہے۔چند اہم اعمال یہ ہیں: 1۔روزے کا اہتمام۔روزہ ضبطِ نفس اور صبر سکھاتا ہے، اور انسان کو گناہوں سے بچنے میں مدد دیتا ہے۔2۔تلاوتِ قرآن۔رمضان قرآن کا مہینہ ہے، اس لیے روزانہ زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنی چاہیے۔

3۔نمازِ تراویح۔یہ سنتِ مؤکدہ ہے، جس میں قرآن کریم سننے اور اس کے معانی پر غور وفکر کا موقع ملتا ہے۔4۔صدقہ وخیرات۔رمضان میں صدقہ وخیرات کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔حضور ﷺ رمضان میں سب سے زیادہ سخی ہوجاتے تھے۔5۔اعتکاف۔رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا سنت ہے، جس میں بندہ دنیا سے کٹ کر اللہ سے لو لگاتا ہے۔6۔شبِ قدر کی تلاش اور عبادت۔رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں شبِ قدر کی تلاش کرنی چاہیے اور عبادت میں مشغول رہنا چاہیے۔7۔دعا اور استغفار۔رمضان میں دعا قبول ہوتی ہے، اس لیے اپنے لیے، والدین، امتِ مسلمہ اور پوری انسانیت کے لیے دعائیں کرنی چاہئیں۔

رمضان کے بعد کی زندگی:

رمضان کا مقصد محض ایک ماہ عبادت کرکے چھوڑ دینا نہیں، بلکہ اس کے ذریعے تقویٰ کی جو تربیت حاصل ہوتی ہے، اسے باقی گیارہ مہینوں میں بھی برقرار رکھنا ضروری ہے۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ رمضان کے بعد بھی نیک اعمال کو جاری رکھیں، نوافل، تلاوت، صدقہ وخیرات اور تقویٰ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے، جو ہمارے ایمان کو تازہ کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے اور جنت کی راہ اختیار کرنے کا سنہری موقع فراہم کرتا ہے۔ہمیں چاہیے کہ اس مہینے کو محض رسمی عبادات تک محدود نہ کریں، بلکہ اس کی روح کو سمجھ کر زندگی میں حقیقی تبدیلی لائیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کی برکات سے مستفید ہونے اور تقویٰ کی راہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین۔

مساجد اور مذہبی مقامات کے خلاف تازہ مہم، ذمہ دار کون؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

گذشتہ کچھ برسوں سے ملک میں جمہوریت اور جمہوری نظام کو جس طرح پاؤں تلے روندا جارہا ہے اور جمہوریت کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، اس سے ایسا محسوس ہورہا ہے کہ اس ملک میں جمہوریت اب شجرممنوعہ بن چکی ہے، اور جمہوریت کسی نامعلوم پرندے کا نام ہے، جس سے اس ملک کی حکومت بالکل ناآشنا ہے، اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف جس طریقے سے ملک کی مختلف ریاستوں میں کریک ڈاؤن اور طوفان بدتمیزی ہورہا ہے یہ بلاشبہ جمہوری ملک کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے، پورے ملک میں ان دنوں مسلمانوں کی مساجد اور دیگر مذہبی عبادت گاہیں نشانے پر ہیں اور انھیں شہید کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اتر پردیش میں یوگی حکومت کے تحت مسلم عبادت گاہوں کی منظم تباہی بلا روک ٹوک جاری ہے، سپریم کورٹ نے عبادت گاہوں کے انہدام پر عدالتی پابندی کے باوجود ریاست کے علاقہ کشی نگر میں ایک مسجد کے انہدام پر انتظامیہ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا ہے، کشی نگر ضلع کی نوری مسجد کی مسماری پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ مسجد کا انہدام عدالت کی سنگین توہین ہے، لہذا انتظامیہ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کیا جاتا ہے، جس کا جواب دو ہفتے میں دینا ہوگا، درخواست گزار عظمت النساء کا کہنا ہے کہ مسجد کی تعمیر کے لئے اراضی انہوں نے ہی وقفے کی تھی، ان کے مطابق جانچ کے دوران یہ سامنے آیا تھا کہ مسجد کی تعمیر منظور شدہ نقشے کے مطابق ہے، البتہ جو حصہ نقشے کے مطابق نہیں تھا، اسے درخواست گزار نے خود ہی منہدم کردیا تھا، اس کے باوجود درخواست گزار کے مطابق انتظامیہ نے کشی نگر کے مقام ہاٹا میں واقع مدنی مسجد کے بیرونی حصے کو منہدم کردیا، ان کے بقول انتظامیہ نے انہدام سے قبل انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع بھی نہیں دیا، اس سے قبل عدالت نے مسجد کے انہدام پر 8 فروری تک حکم امتناعی جاری کیا تھا، جس کا وقت ختم ہوتے ہی یوگی حکومت کے عہدے داروں نے انہدامی کاروائی شروع کردی، قابل غور بات یہ ہے کہ ہندو تنظیموں نے اس مسجد کے بارے میں شکایت کی تھی کہ اس کی شکل مسجد کی طرح نہیں ہے، کیونکہ اس میں کوئی گنبد نہیں ہے ان کا دعوی تھا کہ اس عمارت کو ہندوؤں کے خلاف استعمال کیا جارہا ہے، آپ کو یاد ہوگا کہ حال ہی میں مسلم تجارتی اداروں اور ہوٹلوں کا بائیکاٹ، مسلمانوں کو کرائے پر مکان دینے سے انکار، مسلمان گھروں پر بڑے پیمانے پر بلڈوزر چلانے کے بعد، ہندو شدت پسند گروپوں کی جانب سے اب نئے نئے دعوے سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں، جگہ جگہ قدیم ہندو مندروں کی موجودگی ثابت کرنے کے لئے قدیم زمانے کی تمام مساجد اور درگاہوں پر آثار قدیمہ کے سروے کرانے کی درخواستوں پر عدالتی پابندی کے بعد ایسی عبادت گاہوں کا پتہ لگا کر جن کی تعمیر میں تجاوزات کی گئی ہیں، انھیں نشانہ بنایا جارہا ہے اور شہید کیا جارہا ہے۔

اتر پردیش کے ضلع بلند شہر میں واقع امر گڑھ گاؤں میں اکثریتی طبقہ کے کچھ لوگوں کو وہاں تعمیر ہورہے مسجد کے مینار پر اعتراض ہے، وہ لوگ مینار کی اونچائی کم کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں، ہندو اکثریتی طبقے کے لوگوں کا مطالبہ ہے کہ یا تو مینار کو گرادیا جائے یا پھر اونچائی آدھی کردی جائے، امر گڑھ گاؤں کے پردھان اوم پرکاش شرما کے مطابق جب وہ مسجد تعمیر ہورہی تھی تو کسی مقامی شخص کو کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن اب ہندو طبقے کا کہنا ہے کہ مینار کی اونچائی سے ان کی زندگی کو خطرہ ہے کیونکہ اس کا غلط استعمال کیا جاسکتا ہے، اتر پردیش ہی کے گورکھپور ضلع کے گھوش کمپنی چوراہے کی مسجد کو گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیر کا حوالہ دیتے ہوئے منہدم کرنے کا حکم دیا ہے، جبکہ اس دعوے کو وہاں کے مسلمانوں نے خارج کردیا، جی ڈی اے کا دعوی ہے کہ نگر نگم کی طرف سے مختص زمین پر گذشتہ سال تعمیر کی گئی مسجد عمارت کے منصوبے کی مناسب منظوری کے بغیر تعمیر کی گئی تھی، مسجد کے نگراں شعیب احمد کو جاری کردہ نوٹس میں ہدایت دی گئی ہے کہ 15 دن کے اندر مسجد گرادی جائے، نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ تعمیل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں عہدے دار اس مسجد کو خود منہدم کردیں گے اور انہدام کے اخراجات بھی وصول کریں گے، ایک اور واقعے میں میرٹھ کی 150 سال پرانی مسجد کو متنازع ریپڈ ریل منصوبے (آر آر ٹی ایس) کی راہ میں رکاوٹ قرار دے کر منہدم کردیا گیا، تاہم متعدد رپورٹس میں دعوی کیا گیا ہے کہ یہ مسجد رضاکارانہ طور پر منہدم کی گئی ہے، یہ مسجد دہلی روڈ پر واقع تھی اور عہدے داروں کا کہنا ہے کہ اس کی مسماری منصوبے کی تکمیل کے لئے ضروری تھی، یہ انہدام گذشتہ جمعہ کو سخت پولیس کی نگرانی میں ہوا، جہاں مسجد کا مرکزی دروازہ توڑ دیا گیا اور بجلی کا کنکشن بھی کاٹ دیا گیا، اتر پردیش اور ملک کے مختلف ریاستوں میں مذہبی عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش بڑھتی چلی جارہی ہے، خاص طور پر یوگی حکومت کی قیادت میں حکومت کے اقدامات سے مسلمانوں میں خوف اور بے یقینی پائی جارہی ہے، اس طرح کے اقدامات سے مسلمانوں میں خوف اور بے یقینی پائی جارہی ہے، ان کا خیال ہے کہ اگر اس طرح کے اقدامات جاری رہیں گے تو مسلمانوں کے لئے مزید مشکلات پیدا ہوں گی، سوال یہ ہے کہ اس طرح کے حالات پیدا کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟ آخر مسلمانوں کو ملک کا دشمن کیوں سمجھا جارہا ہے؟ ان حالات کے تناظر میں گذشتہ کچھ ماہ قبل سپریم کورٹ کے نامور اور سینئر وکیل راجیو رام چندرن نے انڈیا اسلامک کلچر سینٹر دہلی کے اشتراک سے منعقد ایک پروگرام میں انہوں نے کہا تھا کہ اس وقت ملک میں قدیم مسجدوں اور مذہبی مقامات میں مندر تلاش کرنے کی فرقہ پرست عناصر نے جو مہم شروع کررکھی ہے، اس کے لئے سپریم کورٹ ذمہ دار ہے، جس نے گذشتہ سال بنارس کی تاریخی گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے کر اس شرانگیز مہم کا دروازہ کھولا ہے، ”آزادئ ضمیر“ کے عنوان سے اس پروگرام میں راجیو رام چندرن کا خصوصی خطبہ رکھا گیا تھا، ساؤتھ ایشین مائنارٹیز لائرز ایسوسی ایشن (سامللا) نے یوم آئین ہند کے موقع پر یہ پروگرام کیا تھا، خیال رہے کہ راجیو رام چندرن بابری مسجد مقدمہ میں مسلم فریق کے وکیل تھے اور اس کیس میں بہترین بحث کی تھی، انھوں نے کہا کہ دستور میں بنیادی حقوق کے باب کو فریڈم آف کونشنس بھی کہا جاتا ہے، ساملا کی ایک پریس ریلیز کے مطابق راجیو رام چندرن نے اپنے لیکچر میں مسئلے کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے اور عدالت عظمی کے متعدد فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حقوق مسلمہ ہیں اور مذہبی، علاقائی، لسانی اور نسلی ہر نوع کے اقلیتی برادریوں کے حقوق کی آئین میں پاسداری کی گئی ہے، رام چندرن نے کہا کہ دستور کی دفعہ 25 مذہبی آزادی واس پر چلنے اور اسکی تبلیغ کرنے کی ضمانت دیتی ہے، گذشتہ 75 سالوں میں سپریم کورٹ کے جو فیصلے آئے ہیں ان میں بیشتر اس حق کا دفاع کیا گیا ہے، جب بھی سیاسی، جانبدارانہ اور اکثریتی مفاد کے پیش نظر اس بنیادی حق پر ضرب لگنے کا خطرہ پیدا ہوا، انھوں نے کہا کہ تبدیلی مذہب کی آزادی کی بھی دستور ضمانت دیتا ہے، اس مسئلے میں دستور ساز اسمبلی میں زوردار بحث ہوئی تھی اور اس اصول کو تسلیم کیا گیا تھا کہ فرد کا اپنا مذہبی عقیدہ تبدیل کرنا اس کا بنیادی حق ہے، اس آئینی اصول کے باوجود متعدد ریاستوں نے ”انسداد تبدیلی مذہب“ کے عنوان سے ایسے قوانین بنائے ہیں جو اس بنیادی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس ضمن میں یوپی کے قصبہ سنبھل میں المناک واقعات پیش آئے ہیں اور ان میں پانچ معصوم جانوں کا اتلاف ہوا ہے، اس تناظر میں زیر تنازع مذہبی مقامات وارانسی اور متھرا کا حوالہ دیتے ہوئے راجیو رام چندرن نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بابری مسجد بنام رام جنم بھومی ملکیت مقدمہ میں مذہبی مقامات کے 1947 سے پہلے کی حالت پر برقرار رکھنے کے متعلق قانون کے احترام اور پاسداری پر بڑا زور دیا تھا لیکن خود اس فیصلے کے خلاف جاکر گذشتہ سال سپریم کورٹ نے گیان واپی جامع مسجد میں سروے کی اجازت دے دی، اسطرح اس فیصلے نے قدیم مسجدوں میں مندر تلاش کرنے کا ایک دروازہ کھول دیا ہے، سنبھل کی جامع مسجد کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں اس حوالے سے جو کیفیت پیدا ہوئی ہے، اس کے لئے ملک کی عدلیہ اور خاص طور سے عدالت عظمی ذمہ دار ہے، انہوں نے کہا کہ اگر 1991 کے مذہبی مقامات قانون کی پیروی کی جاتی تو آج ملک کے میں یہ حالات بالکل پیدا نہیں ہوتے“

گذشتہ سال نومبر کے اخیر میں پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مسلمانوں کے قبرستان یا مسجد کی حیثیت سے ریوینیو ریکارڈ سمیت درج اراضیات کا اس صورت میں بھی تحفظ ہونا چاہیے، جب مسلمان طویل عرصے سے وہاں نہیں رہ رہے ہیں، اس طرح کی زمینات کو پنجاب میں تکیہ کہا جاتا ہے، عام مسلمانوں کے استعمال کے لئے جو زمین ہوتی ہے یعنی مسجد اور قبرستان وغیرہ اسے پنجاب میں تکیہ کہا جاتا ہے، جسٹس سریشور ٹھاکر اور جسٹس سدیپتی شرما پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے کہا تھا کہ تکیہ کی حیثیت سے درج زمینات اور ریکارڈز قطعی ہیں، عدالت نے ایک گرام پنچایت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے یہ کہا تھا، گرام پنچایت نے اس اراضی کو وقف قرار دینے کے لیے وقف ٹریبونل کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا ٹریبونل نے پنچایت کو ان اراضیات میں دخل دینے سے روک دیا تھا، عدالت کے اس فیصلے کا مطلب یہی تھا کہ جسے مسلمان نے وقف کردیا ہے، اسکی ہر حال میں حفاظت ہونی چاہئے، چاہے وہ قبرستان ہوں یا مسجد کی اراضیات ہوں، انکا تحفظ ہونا چاہئے۔

دو تین دن پہلے ایک قومی اخبار کے پہلے صفحے پر دو دو خبر ایک ساتھ تھی اس میں سے ایک خبر تو اسی میرٹھ کی تاریخی مسجد کی شہادت کا تھا، جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اور ایک دوسری خبر یہ تھی کہ اتر پردیش کے ضلع سہارنپور کلکٹریٹ احاطے میں واقع مسجد میں باہری لوگوں کے آنے پر انتظامیہ نے پابندی عائد کردی ہے، مسجد کے متولی محمد تنویر نے آج یہاں بتایا کہ جمعہ کے دن مسجد میں نمازیوں کی بھیڑ ہوجانے سے کلکٹریٹ میں راستہ جام ہوجاتا ہے، اس لئے جمعہ کی نماز میں اب باہری لوگ نہیں آسکیں گے، انہوں نے کہا کہ مسجد کمیٹی اس معاملے میں انتظامیہ کا پورا تعاون کرے گی، بجرنگ دل لیڈر وکاس تیاگی نے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر شکایت کی تھی کہ مسجد غیر قانونی ہے اور سرکاری جگہ پر بنی ہوئی ہے، مسجد احاطے میں ڈاک گھر ہے اور تین چار کمروں میں لوگ کرائے پر رہتے ہیں، جن کا کرایہ مسجد کمیٹی ہی وصولتی ہے، ڈی ایم منیش بنسل اس معاملے کی جانچ کرارہے ہیں، بنارس ہندو کالج کی مسجد میں بھی اسی طرح کا تنازع کھڑا کیا گیا اور وہاں بھی دوسرے لوگوں کے نماز پڑھنے کو بہانہ بناکر نشانہ بنایا گیا اور ہنگامہ کھڑا کیا گیا تھا، اخبار کے اسی صفحے پر ایک اور خبر بھی تھی کہ مہا شیوراتری کے موقع پر اجمیر شریف درگاہ میں موجود سنکٹ موچن مندر میں پوجا کرنے کی اجازت مانگی گئی ہے، ہندو سینا نے اس سلسلے میں ضلع کلکٹر کو ایک خط لکھ کر درخواست کی ہے، ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گفتا نے دعوی کیا ہے کہ اس مقام پر ایک قدیم شیو مندر موجود ہے، جہاں صدیوں سے بھگوان شیو کی پوجا کی جاتی رہی ہے، اسی روایت کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے ہندو سینا نے مہاشیوراتری کے موقع پر خصوصی پوجا کی اجازت مانگی ہے، ہندو سینا کے صدر وشنو گفتا نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اجمیر درگاہ، ہندو مندروں کو توڑ کر تعمیر کیا گیا تھا، شرپسندوں کی اس رفتار اور حکومتی پشت پناہی کے مدنظر خیر کی کوئی امید نظر نہیں آرہی ہے، ملک کے دیگر شہروں سے آنے والے دنوں میں ایسے درجنوں نہیں بلکہ سینکڑوں مقدمات سامنے آسکتے ہیں کیونکہ انکی تیاری پوری ہے، ہندو شدت پسند تنظیموں سے وابستہ افراد سول کورٹوں میں علاقائی مسجدوں اور درگاہوں کے خلاف مقدمات قائم کرکے ہیرو بننے اور مسلمانوں کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں، ایسے میں ہمارے اور ہماری تنظیموں کے پاس لائحہ عمل کیا ہے؟ اور کون ہے اسکا ذمہ دار؟ ہمیں اس سوال پر ضرور غور کرنا ہوگا، جھوٹ اور پروپیگنڈے کے ذریعے سیتا رام گویل نے ہندو ٹیمپل کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے جس میں انھوں نے جھوٹ اور پروپیگنڈے کو دستاویزی شکل دیکر پورے ملک کے مسجدوں اور درگاہوں کی ایک لمبی فہرست بنائی ہے، جوانکے بقول مندر توڑ کر بنائے گئے ہیں، یہ فہرست صوبہ، ضلع اور مقام کے ساتھ مذکورہ مسجد اور درگاہوں کا نام درج ہے، یوپی میں 299 مساجد اور درگاہیں، کرناٹک میں 192 مساجد اور درگاہیں، بنگال میں 102 مساجد اور درگاہیں، راجستھان میں 170، ہریانہ میں 77، مدھیہ پردیش میں 151، مہاراشٹر میں 143، گجرات میں 170، دہلی میں 170، بہار میں 77 اور تمل ناڈو میں 174 مساجد اور درگاہیں شامل ہیں۔

مسلمانوں کے خلاف ملک میں چوطرفہ حملے جاری ہیں، میڈیا مسلمانوں کے تعلق سے گمراہ کن معلومات پھیلا رہا ہے، انتظامیہ اور مقننہ ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت کام کررہا ہے، ان حالات میں مسلمانوں کے حقوق کی پامالی اور مذہبی وثقافتی ورثے پر حملہ ونشانے کا کیا مطلب ہے؟ ملک میں مسلمانوں کی املاک نذر آتش کرنا، عبادت گاؤں کو مسمار کرنا، انھیں مذہبی، سیاسی وسماجی آزادی سے محروم کرنا ہندو تنظیموں کا محبوب مشغلہ بن چکا ہے، مسلمانوں کے خلاف کی جانے والی ان کاروائیوں پر حکومتیں اور عدالتیں سب خاموش ہیں، عالمی میڈیا کی طرف سے بھی متعدد بار ملک میں بڑھتی ہوئی انتہاء پسندی پر سخت تنقید کرتے ہوئے یہ اعتراف کیا جاچکا ہے کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد ہندوستان میں مذہبی شدت پسندی اور اقلیتوں کے خلاف رجحانات میں شدید اضافہ ہوا ہے، بالخصوص مسلمانوں کو زیر کرنے کے لئے آئین میں ترامیم کی گئیں، کالے قانون جیسے سخت قوانین نافذ کئے گئے اور جنونی ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اکسا کر انھیں قتل کرنے، ان پر قدغنیں لگانے اور انکی املاک کو نقصان پہونچانے کی راہ ہموار کی گئی یہ سب کاروائیاں دراصل ملک کو ہندو ریاست بنانے کا عملی ثبوت ہیں جسے عالمی سطح پر بھی مسلسل نظرانداز کیا جارہا ہے، ایسے میں ملک میں جمہوریت کہاں باقی ہے، اور کون ہے اسکا ذمہ دار؟ آپ بھی غور کیجئے!

علم، جدیدیت اور زمامِ قیادت

مصنف: قاری اسحاق گورا

یوگی آدتیہ ناتھ، جو کہ ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ ہیں، اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے تنازعات میں گھرے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ان کا ایک بیان سامنے آیا جس میں انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ”کٹھ ملّائیت“ کی اجازت نہیں دے گی، بلکہ وہ ”مولوی“ بنانے کے بجائے ”سائنس دان“ تیار کرنا چاہتی ہے، کیونکہ جدید تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ اس بیان پر مختلف حلقوں میں شدید تنقید کی گئی، کیونکہ اس سے ایسا تاثر پیدا ہوتا ہے جیسے دینی علوم حاصل کرنے والے افراد ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں اور جیسے مذہب اور سائنس ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ اس سے پہلے بھی یوگی آدتیہ ناتھ نے اردو زبان کے حوالے سے ایک متنازعہ تبصرہ کیا تھا، جس میں انہوں نے اردو کو محض ایک مخصوص طبقے کی زبان قرار دیا تھا، حالانکہ یہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کا حصہ رہی ہے۔ ان کے حالیہ بیان کے پس منظر میں ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ علم کی اصل حقیقت کیا ہے، علمائے کرام کا تاریخی کردار کیا رہا ہے، اور ایک متوازن تعلیمی نظام کی کیا ضرورت ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان میں یہ تاثر دیا گیا کہ جو لوگ دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں، وہ ترقی کے مخالف ہوتے ہیں، اور جدید سائنس وٹیکنالوجی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ حالانکہ اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ علم کی کوئی سرحد نہیں ہوتی اور مذہبی وسائنسی علوم ہمیشہ ایک ساتھ پروان چڑھتے رہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ سائنسی علوم آج کے دور میں انتہائی اہم ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دینی علوم غیر ضروری ہوگئے ہیں۔ تعلیم کا بنیادی مقصد انسان کی ذہنی، روحانی اور سائنسی ترقی ہے، نہ کہ کسی مخصوص علم کو دوسرے پر فوقیت دینا۔ اگر تعلیم کا مقصد صرف سائنسی ترقی ہوتا تو آج کے جدید ممالک میں بھی جرائم، بدعنوانی اور اخلاقی زوال نہ ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ ترقی کے لیے صرف جدید سائنسی تعلیم کافی نہیں، بلکہ اخلاقیات، تہذیب وثقافت، اور دینی شعور بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جس میں سائنسدان تو ہوں، مگر اخلاقی اقدار کا فقدان ہو، وہ ترقی نہیں کرسکتا۔ اسی لیے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں بھی تعلیمی نصاب میں اخلاقیات، فلسفہ اور سماجی علوم کو شامل کیا جاتا ہے تاکہ ایک متوازن اور ذمہ دار معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ کا اشارہ اس طرف ہے کہ دینی تعلیم حاصل کرنے والے افراد ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں، تو یہ ایک ناقص اور غیر حقیقی سوچ ہے۔ اگر ہم تاریخ کے صفحات پلٹیں تو ہمیں بے شمار ایسے مسلمان علماء ملیں گے جنہوں نے نہ صرف دینی علوم میں مہارت حاصل کی بلکہ سائنسی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کیا۔ ابن سینا نہ صرف فلسفہ اور دینی علوم میں ماہر تھے، بلکہ جدید طب کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ الخوارزمی ریاضی اور الجبرا کے بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں اور جدید کمپیوٹر سائنس کے بنیادی اصول انہی کی تحقیقات سے اخذ کیے گئے۔ جابر بن حیان کیمیا (کیمسٹری) کے بانی مانے جاتے ہیں اور ان کے تجربات کی بنیاد پر آج کی جدید کیمسٹری کی عمارت کھڑی ہے۔ ابن الہیثم بصریات (Optics) کے اصول وضع کیے، جن پر جدید کیمرے اور دوربین کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ تمام شخصیات اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ مذہب اور سائنس میں کوئی تصادم نہیں، بلکہ یہ دونوں مل کر انسانی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ آج کے دور میں یہ تصور دینا کہ مدارس میں صرف دینی تعلیم دی جاتی ہے اور وہ جدید علوم سے نابلد ہیں، ایک گمراہ کن سوچ ہے۔ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، اور دیگر ممالک میں بہت سے ایسے مدارس ہیں جہاں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید علوم جیسے کہ ریاضی، سائنس، کمپیوٹر سائنس، اور سماجی علوم بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ اگر حکومت واقعی تعلیمی نظام کو بہتر بنانا چاہتی ہے تو اسے مدارس میں جدید علوم کے فروغ کے لیے کام کرنا چاہیے، نہ کہ دینی تعلیم حاصل کرنے والوں کو نشانہ بنایا جائے۔ ترقی تبھی ممکن ہے جب دینی اور دنیاوی تعلیم کو یکساں اہمیت دی جائے اور دونوں کے درمیان ایک متوازن نصاب تشکیل دیا جائے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس سے قبل اردو زبان کے حوالے سے بھی ایک متنازعہ بیان دیا تھا، جس میں انہوں نے اردو کو ایک مخصوص طبقے کی زبان قرار دیا۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اردو ایک ایسی زبان ہے جو ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی علامت ہے۔ یہ زبان نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہندوؤں، سکھوں، اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی بھی زبان رہی ہے۔ اردو کا ادب، شاعری، فلم، اور صحافت میں ایک منفرد مقام ہے۔ اردو زبان نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ حسرت موہانی، مولانا ابوالکلام آزاد، اور دیگر رہنماؤں نے اردو میں وہ نعرے دیے جنہوں نے عوام میں جوش وجذبہ پیدا کیا۔ اگر اردو کو کسی مخصوص طبقے کی زبان قرار دیا جائے تو یہ ہندوستان کی تاریخ کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیمی نظام میں بہتری لائے اور ایسا ماحول پیدا کرے جہاں ہر طرح کے علوم کو فروغ ملے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ واقعی ملک کی ترقی چاہتے ہیں تو انہیں مدارس میں جدید علوم کے فروغ کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ وہاں پڑھنے والے طلبہ جدید دنیا کے تقاضوں کے مطابق تعلیم حاصل کرسکیں۔ دنیاوی اور دینی تعلیم میں ہم آہنگی پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جو سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور روحانی اقدار کو بھی اپنائے۔ تمام زبانوں کو یکساں عزت دینا چاہیے اور اردو جیسی زبانوں کے خلاف بیانات دینے کے بجائے انہیں فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ یہ ہندوستان کی مشترکہ ثقافتی وراثت کا حصہ ہیں۔ نفرت اور تفریق کے بجائے یکجہتی کو فروغ دینا چاہیے تاکہ ملک میں اتحاد اور بھائی چارہ قائم ہو اور تعلیم کو سیاسی یا مذہبی بنیادوں پر تقسیم نہ کیا جائے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا حالیہ بیان کہ ان کی حکومت ”ملّا مولوی“ کے بجائے ”سائنس دان“ تیار کرنا چاہتی ہے، ایک پیچیدہ اور گمراہ کن بیان ہے جس سے ان کی تعلیم کے بارے میں محدود سوچ کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس بیان کا مفہوم یہ سمجھا گیا ہے کہ وہ دینی تعلیم کو غیر ضروری اور جدید سائنسی تعلیم کو ہر حال میں ترجیح دینے کے حامی ہیں۔ اس سے ایسا تاثر ملتا ہے کہ مذہبی تعلیمات اور سائنسی ترقی ایک دوسرے کے مخالف ہیں، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تعلیم کے شعبے میں کسی ایک قسم کے علم کو دوسرے پر فوقیت دینے کی بجائے، دونوں کی اہمیت کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ سائنسی اور دینی تعلیم دونوں انسان کی ذہنی، روحانی اور سماجی ترقی کے لیے یکساں ضروری ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنسی علوم کی اہمیت بھی بے حد ضروری ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے جو کہا کہ ”ہم سائنس دان تیار کرنا چاہتے ہیں“، یہ دراصل ترقی اور جدیدیت کی سمت میں ایک مضبوط پیغام ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کسی معاشرے میں اخلاقی اور روحانی تعلیمات کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔ اگر ہم دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کا مطالعہ کریں تو ہمیں یہ بات سامنے آتی ہے کہ وہاں کے تعلیمی نظام میں سائنسی، فلسفیانہ، سماجی اور اخلاقی علوم کا امتزاج ہوتا ہے تاکہ ہر شعبے میں متوازن ترقی ممکن ہوسکے۔ ان معاشروں میں ایک سوچ سمجھ کر ترتیب دی گئی تعلیم کا مقصد صرف جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا نہیں ہوتا، بلکہ انسان کی مجموعی شخصیت کی تعمیر کرنا ہوتا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ مدارس میں دی جانے والی دینی تعلیم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اور اسے ترقی کی راہ میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ تاہم، تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ بہت سے مسلمان علما اور دینی تعلیم حاصل کرنے والوں نے نہ صرف سائنسی ترقی میں حصہ ڈالا بلکہ وہ خود بھی سائنسی تحقیق اور ایجادات کے رہنما رہے۔ ابن سینا، الخوارزمی، جابر بن حیان، اور ابن الہیثم جیسے بزرگ علما نے نہ صرف دینی علوم میں مہارت حاصل کی بلکہ سائنسی میدان میں بھی اہم کام کیے۔ ان شخصیات نے ثابت کیا کہ دینی تعلیم اور سائنسی ترقی کے درمیان کوئی تضاد نہیں ہے۔ دونوں کے امتزاج سے ہی انسان کی ذہنی اور روحانی ترقی ممکن ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا یہ بیان کہ ”ہم سائنس دان تیار کریں گے“ اگرچہ ایک اہم مقصد کی طرف اشارہ کرتا ہے، مگر یہ ضروری ہے کہ وہ دینی تعلیم کو نظرانداز نہ کریں۔ اگر حکومت اپنے تعلیمی نظام کو جدیدیت کی طرف مائل کرنا چاہتی ہے تو اسے دینی تعلیمات کو بھی جدید تعلیم کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ مدارس میں جدید سائنسی اور تکنیکی تعلیمات کو شامل کرنا چاہیے تاکہ طلباء کو نہ صرف دینی بلکہ دنیاوی علوم میں بھی مہارت حاصل ہو۔ یہ اس بات کا ضامن بنے گا کہ ہمارے مدارس سے فارغ ہونے والے طلباء نہ صرف مذہبی اسکالر ہوں گے بلکہ وہ سائنسی میدان میں بھی جدید تعلیمات کی روشنی سے روشناس ہوں گے۔ اردو زبان کے حوالے سے یوگی آدتیہ ناتھ کا متنازعہ بیان بھی قابل غور ہے۔ اردو زبان نہ صرف مسلمانوں کی زبان ہے بلکہ ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کا حصہ ہے۔ اردو ادب، شاعری، اور فنونِ لطیفہ کا ہندوستان کی تاریخ میں اہم کردار رہا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان سے یہ تاثر ملتا ہے کہ وہ اردو زبان کو ایک خاص طبقے تک محدود دیکھنا چاہتے ہیں، جو کہ ایک غلط سوچ ہے۔ اردو ایک عالمی زبان ہے جو ہندوستان کے ہر طبقے کے افراد کے درمیان رابطے کا ذریعہ رہی ہے۔ اس زبان کو سیاسی اور مذہبی بنیادوں پر تقسیم کرنا ہندوستان کی تاریخ اور ثقافت کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ تعلیمی نظام میں ایسی اصلاحات لائے جو ہر زبان، ہر مذہب اور ہر طبقے کی تعلیم کو فروغ دے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے تعلیمی اداروں میں ہم آہنگی پیدا کریں اور ایسے نظام کا قیام عمل میں لائیں جس میں ہر شعبے میں ماہر افراد تیار ہوں، چاہے وہ دینی تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا سائنسی۔ یوگی آدتیہ ناتھ کو چاہیے کہ وہ اپنے بیانات میں محتاط رہیں اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیں۔ نفرت اور تفریق کی زبان کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ اگر یوگی آدتیہ ناتھ واقعی ہندوستان کی ترقی چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ تعلیمی شعبے میں اصلاحات کی جانب توجہ دیں اور سائنسی، دینی، اخلاقی اور ثقافتی تعلیمات کے امتزاج پر زور دیں۔ اس طرح کا تعلیمی نظام ہی ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے گا جس میں ہر فرد کو اپنے حقوق حاصل ہوں گے اور وہ معاشرتی، اخلاقی اور سائنسی لحاظ سے ترقی کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اردو اور دیگر زبانوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ہندوستان کی ثقافت کو محفوظ رکھا جاسکے اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔ آخرکار، تعلیم کا مقصد صرف سائنسی یا دینی ترقی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا مقصد انسان کی مکمل ترقی، اس کے اخلاقی ارتقاء اور اس کی ذہنی وروحانی نشوونما ہونا چاہیے۔ ایک ایسا تعلیمی نظام جس میں تمام علوم کی اہمیت ہو، وہ ہی ایک حقیقی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

کابینہ نے جانوروں کی بیماریوں کے خلاف ویکسینیشن کے لیے 3880 کروڑ روپے کے پروگرام کو منظوری دی

نئی دہلی،5مارچ (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے 3880 کروڑ روپے کی لاگت سے پیروں اور منہ کی بیماری اور جانوروں کی دیگر بیماریوں کے لئے ویکسینیشن اور جنرک ادویات سے متعلق لائیو اسٹاک ہیلتھ اینڈ ڈیزیز کنٹرول پروگرام کو منظوری دے دی ہے۔وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تین اجزاء نیشنل اینیمل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (این اے ڈی سی پی)، ایل ایچ اینڈ ڈی سی اور جانوروں کی ادویات ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ویکسینیشن جانوروں کی بیماریوں جیسے کہ پاؤں اور منہ کی بیماری، اسکن اور دیگر بیماریوں پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوگی۔اس اسکیم کے تحت جانوروں کی سستی اور اچھی کوالٹی کی جنرک ادویات بھی فروخت کی جائیں گی۔ایل ایچ اینڈ ڈی سی کے تین ذیلی اجزاء ہیں جن میں سیریس اینیمل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (سی اے ڈی سی پی)، موجودہ ویٹرنری اسپتالوں اور ڈسپنسریوں کا قیام اور مضبوطی-موبائل ویٹرنری یونٹ اور ریاستوں کو جانوروں کی بیماریوں کے کنٹرول کے لیے مدد (اے ایس سی اے ڈی)۔ویٹرنری میڈیسن ایل ایچ ڈی سی پی اسکیم میں شامل ایک نیا جزو ہے۔اس اسکیم کا کل تخمینہ دو برسوں کے لیے 880,3 کروڑ روپے ہے یعنی 2024-25 اور 2025-26،جس میں اچھے معیار اور سستی جنرک ویٹرنری دوائیوں اور ادویات کی فروخت کے لیے مراعات فراہم کرنے کے لیے جانوروں کی دوائیوں کے حصے کے تحت 75 کروڑ روپے کی فراہمی شامل ہے۔پاؤں اور منہ کی بیماری وغیرہ بیماریاں مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کو بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ایل ایچ ڈی سی پی کے نفاذ سے ویکسینیشن کے ذریعے بیماریوں سے بچاؤ کے ذریعے ان نقصانات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔یہ اسکیم موبائل ویٹرنری یونٹس کے ذیلی اجزاء کے ذریعے مویشیوں کی صحت کی دیکھ بھال کی ڈوراسٹیپ ڈیلیوری اور پی ایم-کسان سمردھی کیندر اور کوآپریٹو سوسائیٹیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے جنرک ویٹرنری دوائی-پشواوشدھی کی دستیابی کو بھی بہتر بنائے گی۔اس اسکیم سے ویکسینیشن، نگرانی اور صحت کی سہولیات کی اپ گریڈیشن کے ذریعے مویشیوں کی بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول میں مدد ملے گی۔ نیز، یہ اسکیم پیداواری صلاحیت کو بہتر بنائے گی، روزگار پیدا کرے گی، دیہی شعبے میں کاروبار کی حوصلہ افزائی کرے گی اور بیماریوں کے بوجھ کی وجہ سے کسانوں کو ہونے والے معاشی نقصان کو روکے گی۔

اگنو کے 38ویں کانووکیشن میں تین لاکھ سے زائد ڈگریاں اور ڈپلومے دیئے گئے

نئی دہلی،5مارچ (یواین آئی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) نے بدھ کو اپنے 38ویں کانووکیشن میں مختلف کورسز کے طلباء کو تین لاکھ سے زیادہ ڈگریاں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹس سے نوازا۔اس موقع پر ورچول طلباء اور اگنو برادری سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ 1985 میں اپنے قیام کے بعد سے اگنو نے تعلیم کو سستی، لچکدار اور جامع بنا کر انقلاب برپا کیا ہے۔35 لاکھ سے زیادہ طالب علموں اور 58 ممالک میں مضبوط عالمی موجودگی کے ساتھ اگنو دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہے، جو اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تعلیم سب تک پہنچ جائے،بشمول پسماندہ کمیونٹیز۔این آئی آر ایف 2024 میں اوپن یونیورسٹیوں میں اس کی اعلیٰ درجہ بندی سے اس کی افضلیت ظاہر ہوتی ہے۔نئی تعلیمی پالیسی 2020 کو لاگو کرنے میں اگنو کے کردار پر زور دیتے ہوئے مسٹر پردھان نے کہا کہ یونیورسٹی کام کرنے والے پیشہ ور افراد، بین الاقوامی طلباء، جیل کے قیدیوں اور دفاعی عملے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق مختلف پروگراموں کے ساتھ ان اصلاحات کو نافذ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ہندوستان کے آبادیاتی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے مہارت کی ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے دور سے معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل لرننگ جیسی ٹیکنالوجیکل ترقی کو اپنانے پر یونیورسٹی کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے اقدامات سمیت صلاحیت سازی کے پروگرام ہر سطح پر تعلیم کو مضبوط کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگنو کو ڈیجیٹل تعلیم کو بڑھانا چاہیے، عالمی تعاون کو مضبوط کرنا چاہیے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی سمت کام کرتے ہوئے زندگی بھر سیکھنے کو فروغ دینا چاہیے۔

راہل نے ریلوے اسٹیشن پر قلیوں سے ملاقات کی

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی آج صبح دوبارہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پہنچے اور انہوں نے قلیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے واقف ہونے کے بعد ان سے مہا کمبھ کے دوران اسٹیشن پر ہوئی بھگدڑ کے بارے میں بات چیت کی۔مسٹر گاندھی نے کچھ دن پہلے بھی نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا تھا اور وہاں کے قلیوں سے ملاقات کی تھی اور ان کے مسائل پوچھے تھے اور آج پھر وہ صبح سویرے ان سے ملنے گئے۔کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا ”ہماری بات چیت کے دوران انہوں نے (قلیوں نے) ہمیں بتایا کہ کس طرح بھگدڑ کے دن سب نے مل کر لوگوں کی جان بچانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ چاہے وہ لوگوں کو ہجوم سے نکالنے کی کوشش ہو، زخمیوں کو ایمبولینسوں اور انتظامیہ تک لے جانے کی کوشش ہو، یا ہلاک شدگان کی لاشوں کو ہٹانے کی کوشش ہو، اپنی جسمانی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے ریہڑی کا استعمال کرنا ہو یا اپنی جیب سے پیسے خرچ کر کے، ہم نے بھگدڑ سے متاثرہ مسافروں کی ہر ممکن مدد کی۔کانگریس کے لیڈر نے 15 فروری کو اسٹیشن پر بھگدڑ کے دوران کئی جانیں بچانے اور امدادی کارروائیوں میں مدد کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔مسٹر گاندھی نے کہا میں ان بھائیوں کی ہمدردی سے بہت متاثر ہوا ہوں جو یہاں روزانہ مزدوری کرنے آتے ہیں۔ وہ اب بھی مالی مشکلات میں جی رہے ہیں-لیکن وہ لوگ جذبہ اور خیر سگالی سے بھرپور ہیں۔انہیں مدد کی ضرورت ہے جس پر انہوں نے اپنے مطالبات کا اظہار کیا۔میں یقینی طور پر ان کی مدد کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔“

آئی آر ایف سی اب 'مہارتنا بنے گا: سی ایم ڈی

نئی دہلی،05مارچ (یواین آئی) انڈین ریلوے فائنانس کارپوریشن (آئی آر ایف سی) جسے حال ہی میں مرکزی حکومت نے نورتن کا درجہ دیا تھا، نے اب ایک سال کے اندر مہارتن زمرے میں شامل ہونے کا عزم ظاہر کیا ہے۔آئی آر ایف سی کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر منوج دوبے نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کمپنی کو نورتن کا درجہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کمپنی کو کام کرنے میں مزید خود مختاری ملی ہے۔اب آئی آر ایف سی ریلوے کے ماحولیاتی نظام میں تعاون کرنے والے کسی بھی منصوبے کی مالی معاونت کرے گا اور صفر این پی اے کی شرائط کے ساتھ نرم قرضے فراہم کرے گا۔ان میں ریلوے کو بجلی فراہم کرنے والے قابل تجدید توانائی پیدا کرنے کے منصوبے، ریلوے کو آلات فراہم کرنے والے منصوبے اور لاجسٹک خدمات وغیرہ شامل ہیں۔مسٹر دوبے نے کہا کہ نورتن بننے کے بعد اب ہمارا مقصد مہارتن کمپنی بننا ہے۔شاید اگلے سال ہی ہم مہارتن کے زمرے کے لیے درکار معیارات کو پورا کر لیں گے۔ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر دوبے نے کہا”نورتن کا درجہ حاصل کرنا آئی آر ایف سی کی مالی طاقت اور ہندوستان کے ریلوے انفراسٹرکچر کو سپورٹ کرنے کے اس کے عزم کا عکاس ہے۔ یہ پہچان ہمیں اپنی صلاحیتوں کو مزید وسعت دینے اور ملک کی ترقی میں مزید بامعنی شراکت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔”مسٹر دوبے نے کہا”ہم سرمایہ کاری والے ریلوے منصوبوں کے لیے سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر مالیاتی حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ریلوے کا پورا ماحولیاتی نظام مال برداری اور مسافروں کی آمدورفت دونوں کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی آبادی کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے سرمائے کے اخراجات (کیپیکس) میں اضافے کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔جیسے ہی ہندوستان امرت کال میں 10 ٹریلین ڈالر کی معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے، آئی آر ایف سی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور جدید کاری کے لیے وسائل کو متحرک کرنے میں اور بھی بڑا کردار ادا کرے گا۔قابل ذکر ہے کہ 31 مارچ 2024 تک 600,26 کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی اور 400,6 کروڑ روپے کے بعد ٹیکس منافع کے ساتھ آئی آر ایف سی ہندوستان میں زیر انتظام اثاثوں کے لحاظ سے تیسرا سب سے بڑا سرکاری این بی ایف سی بن گیا ہے۔آئی آر ایف سی کا قیام 12 دسمبر 1986 کو ایک 100 فیصد سرکاری ملکیت والی کمپنی کے طور پر کیا گیا تھا اور اس نے ہندوستانی ریلوے کی توسیع اور جدید کاری کے لیے مالی اعانت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ برسوں کے دوران یہ ایک اہم مالیاتی ادارے میں تبدیل ہوا ہے، جو 1993 میں کمپنیز ایکٹ کے تحت ایک پبلک فنانشل انسٹی ٹیوشن کے طور پر رجسٹرڈ ہوا، 1998 میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے تحت ایک غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی (این بی ایف سی) کے طور پر اور بعد میں (این بی ایف سی-2001) این بی ایف سی انفرااسٹرکچر فنانس کمپنی کے طور پر۔مارچ 2018 میں اسے ایک چھوٹے آبی ذخائر کے زمرے 1 کا درجہ دیا گیا تھا۔کمپنی کو جنوری 2021 میں اسٹاک ایکسچینج میں 26 روپے کی آئی پی او قیمت پر درج کیا گیا تھا، جو اب بڑھ کر تقریباً 115 روپے ہو گیا ہے۔

ودیا بالن فیڈرل بینک کی برانڈ ایمبیسڈر بنیں

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) نجی شعبے کے بینک، فیڈرل بینک نے اداکارہ ودیا بالن کو اپنا پہلا برانڈ ایمبیسڈر بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بینک نے یہاں جاری کردہ بیان میں کہا کہ محترمہ بالن کو فیڈرل بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او کے وی ایس منیان نے ایک یادگاری توصیفی علامت پیش کرتے ہوئے انہیں برانڈ ایمبیسڈر بنانے کا اعلان کیا۔ یہ تعاون بینک کی برانڈنگ کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے کیونکہ یہ اپنی مارکیٹ پوزیشن کو مسلسل بڑھا رہا ہے۔ حال ہی میں تجزیہ کاروں کی ایک ملاقات میں بینک کی سینئر ٹیم نے بینک کے لیے واضح رہنما خطوط تیار کیا تھا اور برانڈ تبدیلی ان اہم موضوع میں سے ایک تھی۔ بینک کے چیف مارکیٹنگ آفیسر ایم وی ایس مورتی نے کہا،”ہمیں محترمہ بالن کی فیڈرل بینک کی حمایت حاصل کر کے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ ان کے مداح پورے ہندوستان میں ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ محترمہ بالن فیڈرل بینک سے جڑے تمام لوگوں کے لیے خوشحالی لائیں گی۔ معروف اداکارہ ودیا بالن نے شراکت داری کے بارے میں کہا،”ملک میں مختلف برانڈز کے لیے ایک سفیر کے طور پر، میرا ماننا ہے کہ ہم دنیا کو ہندوستان کی کہانی سنا رہے ہیں۔ اور فیڈرل بینک، شمال سے لے کر جنوب تک ہماری معیشت کو طاقت دینے کے معاملے میں سب سے آگے ہے۔“

مودی کل اتراکھنڈ کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی کل ایک روزہ دورے پر اتراکھنڈ جائیں گے۔ صبح وزیر اعظم مکھوا میں ماں گنگا کے مقدس مقام پر پوجا اور درشن کریں گے۔ اس کے بعد وہ ایک ٹریک اور بائیک ریلی کو جھنڈی دکھائیں گے اور ہرسل میں ایک عوامی تقریب میں لوگوں سے خطاب بھی کریں گے۔ اتراکھنڈ سرکار نے اس سال موسم سرما کی سیاحت کا پروگرام شروع کیا ہے۔ ہزاروں عقیدت مند پہلے ہی گنگوتری، یمونوتری، کیدارناتھ اور بدری ناتھ کے درشن کر چکے ہیں۔ یہ پروگرام مذہبی سیاحت کو فروغ دینے اور مقامی معیشت، ہوم اسٹے، سیاحتی کاروبار وغیرہ کو مزید مستحکم کرنے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے۔

راجستھان حکومت کا اردو کے تئیں غیر ذمہ دارانہ رویہ افسوس ناک

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (یوڈی او) نے مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور حکومت راجستھان کی جانب سے اردو کے تئیں غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ یوڈی او کی ایک ریلیز کے مطابق راجستھان اسمبلی میں جناب رفیق خاں کے ذریعہ اردو کے حوالے سے اٹھائے گئے سوال کو خارج کرنا، اردو اسکولوں کی مرجنگ کرنا، راجستھان اردو اکیڈمی کی تشکیل نہ کرنا اور ابھی تازہ واقعہ وزارت تعلیم کا ”الوداعیہ“ لفظ استعمال کرنے پر ہنگامہ وغیرہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ معاملے ہیں۔ ایسے معاملات حکومت کی سطح پر اردو زبان کو ختم کرنے کی کوشش ہی کہے جائیں گے۔ ایسے غیر جمہوری اور غیر آئینی افعال پر لگام لگانے کے لیے تنظیم ہذا کے قومی صدر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ازخود ہی نوٹس لے کر ہندوستان کی اپنی زبان اردو کو نہ صرف تحفظ فراہم کرے بلکہ اسے فروغ دینے کے اقدام بھی کرے۔

ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے جموں میں جدید ترین اگنو کیمپس کا سہرا وزیر اعظم مودی کی قیادت کے سر باندھا

نئی دہلی،05مارچ (یواین آئی) سائنس وٹیکنالوجی، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آج یہاں 38ویں آئی جی این او یو علاقائی مرکز جموں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 سے اوپن یونیورسٹی کلچر کو اہم فروغ ملے گا۔آن لائن موڈ میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر مملکت (آزاد چارج) برائے سائنس وٹیکنالوجی، وزیر مملکت (آزاد چارج) برائے ارضیاتی سائنسز، ایم او ایس پی ایم او، جوہری توانائی اور خلائی محکمہ، ایم او ایس ذاتی، عوامی شکایات اور پنشن ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آئی جی این او یو (اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی) کے کردار کو اجاگر کیا، خاص طور پر ان افراد کے لیے جو سماجی و اقتصادی مشکلات کی وجہ سے رسمی تعلیمی اداروں تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے تھے۔انہوں نے کہا کہ این ای پی 2020 کی ترقی پسند خصوصیات، جیسے لچکدار داخلہ اور اخراج، انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹمز، اور مختلف سیکھنے کے مواقع، اوپن یونیورسٹیوں جیسے آئی جی این او یو کے مقاصد کے مطابق ہیں۔ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے این ای پی 2020 کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ طلباء کو اپنے سیکھنے کے راستوں کو ذاتی انتخاب اور بدلتی ہوئی ملازمت کی ضروریات کے مطابق موضوعات کو تبدیل کرنے یا ان کو یکجا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے بی جو پہلے ہی آئی جی این او یو میں عمل میں لایا جا چکا ہے۔وزیر مملکت نے 1985 میں اپنے قیام کے بعد سے آئی جی این او یو یعنی اگنو کی غیر معمولی ترقی کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ یہ اب دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہے طلباء کی تعداد کے لحاظ سے اور اس نے اے پلس پلس معیار حاصل کیا ہے۔اگنو کے پروگراموں کی اہم خصوصیات جیسے لچکدار داخلہ اور اخراج، ماڈیولر پروگرام ڈیزائن، اور ملٹی میڈیا پر مبنی سیکھنے کا ذکر کرتے ہوئے، ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ جدید تراکیب طلباء کی مختلف ضروریات کو پورا کرتی ہیں، جس سے انہیں اپنی رفتار اور سہولت کے مطابق سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ڈاکٹر سنگھ نے کہا،”ان خصوصیات میں سے کئی، بشمول لچکدار ڈگریاں، انتخاب پر مبنی کریڈٹ، اور مضامین کو تبدیل کرنے یا ان کو یکجا کرنے کی صلاحیت، این ای پی 2020 میں شامل کی گئی ہیں، جو اگنو کو تعلیمی منظرنامے میں ایک حقیقی رہنما بناتی ہیں۔“سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر نے اگنو کی عالمی پہنچ کی تعریف کی، اس کے 15 ممالک میں 25 غیر ملکی تعلیمی مراکز کا ذکر کیا، جن کی ایک مضبوط بین الاقوامی موجودگی ہے۔اس کے علاوہ، ڈاکٹر سنگھ نے اگنو کے ہندوستانی ثقافتی تعلقات کونسل (آئی سی سی آر) اور مرکزی ہندی ڈائریکٹوریٹ (سی ایچ ڈی) کے ساتھ تعاون کو بھی سراہا، جس کے تحت غیر ملکی شہریوں کو نو ممالک میں تین ماہ کا آن لائن بنیادی ہندی آگاہی پروگرام پیش کیا گیا تھا۔مزید یہ کہ انہوں نے کہا کہ ای-ودیا بھارتی اور ای-آروگیا بھارتی (ای وی بی اے بی) نیٹ ورک پروجیکٹ کے ذریعے 19 افریقی ممالک میں 45 آن لائن پروگرامز پیش کیے جا رہے ہیں۔ڈاکٹر سنگھ نے وزیر اعظم مودی کی قیادت کا بھی اعتراف کیا، جس کے تحت اگنو اور اوپن یونیورسٹی آف کینیا (او یو کے) کے درمیان اسٹریٹجک اتحاد قائم ہوا، جس سے عالمی تعلیمی ماحولیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا گیا۔اپنے خطاب کے دوران ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے حکومت کے اقدامات جیسے مدرا یوجنا اور پی ایم وشوکرما یوجنا کی تعریف کی، جو نوجوانوں کو خود روزگار اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ان کو بااختیار بناتی ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ مدرا یوجنا ہنرمند نوجوانوں کو اپنی کاروباری منصوبے شروع کرنے کے لیے 20 لاکھ روپے تک کے بغیر کسی گارنٹی کے قرض فراہم کرتی ہے، جبکہ پی ایم وشوکرما یوجنا روایتی دستکاروں کی مدد کرتی ہے، انہیں جدید ٹول کٹس اور تربیت کے دوران وظیفے فراہم کر کے ان کے خاندانوں پر مالی بوجھ کم کرتی ہے۔ڈاکٹر سنگھ نے ہنر کی ترقی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور اس بات کا اعتراف کیا کہ دفاعی فورسز میں خدمات انجام دینے کے لیے درکار ہنر کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی ہنر پر مبنی بیچلر ڈگری پروگرام ڈیزائن کیے گئے ہیں۔جدید تعلیم میں اطلاعات اور مواصلات ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے، ڈاکٹر سنگھ نے اگنو کی کوششوں کی تعریف کی جنہوں نے تعلیم میں ٹیکنالوجی کو ضم کیا۔انہوں نے خاص طور پر اگنو کے چھ سوایم پربھا چینلز کا ذکر کیا، جو طلباء کو آن لائن تعلیمی مواد اور وسائل تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔وزیر موصوف ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے جموں میں 7 فروری 2024 کو افتتاح شدہ جدید ترین اگنو کے کیمپس پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا، جسے انہوں نے علاقے کے لیے ایک سنگ میل قرار دیا۔

پوسا کو مکھانہ کاشتکاری کو جدید بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے

نئی دہلی، 05 مارچ (یواین آئی) مکھانہ مستقبل کی ایک اہم فصل ہے اور اسے جدید بنانے اور اس کی پیداوار بڑھانے کے لیے اسے پوسا ریسرچ سینٹر، دہلی میں سائنسی نگرانی میں کاشت کیا جانا چاہیے تاکہ ملک میں مکھانے کی کاشت کو فروغ ملے اور روزگار کے مواقع بڑھیں۔ انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کی طرف سے مکھانہ کی کاشت کو فروغ دینے میں ان کی اہم کردار ادا کرنے کے لیے اختراعی کسان ایوارڈ سے نوازے گئے مہادیو سہانی نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی مکھانہ کی کاشت کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں اور ان کے خواب کو سچ کرنے کے لیے اس کی کاشت بھی سائنسی تحقیق کے مرکز میں دہلی میں کی جانی چاہیے۔ اس سے نہ صرف مکھانہ کی کاشت کو فروغ ملے گا بلکہ مکھانے کے کاشتکاروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا اور ملک میں بے روزگاری کا بوجھ بھی کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کوششوں سے 1994 میں مکھانہ کو قومی اثاثہ کے طور پر تسلیم کیا گیا اور بہار کے دربھنگہ میں مکھانہ ریسرچ سینٹر قائم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مکھانہ کی پیداوار کو مزید ترقی یافتہ بنانے کے لیے تحقیق کی جائے تو مکھانہ کی کاشت کی حوصلہ افزائی ہوگی اور ملک میں بے روزگار افراد کی تعداد میں کافی حد تک کمی لائی جا سکتی ہے۔ اختراعی کسان ایوارڈ سے نوازے گئے مسٹر ساہنی نے کہا کہ عرب اور یوروپی ممالک میں مکھانہ کی مانگ بہت زیادہ ہے اور وہاں برآمد ہونے والا مکھانہ چار سے پانچ ہزار روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔ ملک میں بھی اس کی بڑی مارکیٹ ہے اور مکھانہ ایک سے ڈیڑھ ہزار روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اس کی سائنسی کاشت پر توجہ دے تو مکھانہ کی پیداوار میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

6مارچ کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی،5مارچ (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 6 مارچ کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

1508-بابر کے بیٹے ہمایوں کی افغانستان کے کابل میں پیدائش۔

1712-نیویارک شہر میں غلاموں کی بغاوت شروع ہوئی۔

1836-الاموکی جنگ ختم ہوئی، تقریباً 000,5 میکسیکن فوجیوں کے ساتھ تصادم میں 182 ٹیکسان آبادکار فوجیوں کی موت ہوگئی۔

1886-نائٹنگیل، نرسوں کا پہلا رسالہ شائع ہوا۔

1900-مغربی ورجینیا، یوایس اے میں کوئلے کی کان میں دھماکے سے 50 کان کن ہلاک۔1902-میڈرڈ کلب اسپین میں قائم ہوا۔

1902-ریئل میڈرڈ سی ایف ایک فٹ بال کلب کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔

1921-پرتگالی کمیونسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی گئی۔

1960-سوئٹزرلینڈ نے خواتین کو بلدیاتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق دیا۔

1961-انڈیا کا پہلا مالیاتی روزنامہ دی اکنامک ٹائمز ※ ٹائمز آف انڈیا گروپ کے ذریعہ بمبئی میں لانچ ہوا۔

1962-عظیم انقلابی اور جنگجو امیکا چکرورتی کا انتقال۔

1964-کانسٹینٹائن دوم اپنے والد کنگ پال کی موت کے بعد یونان کے بادشاہ بنے۔

1971-سوئٹزرلینڈ کے شہر برگولزلی میں ایک ذہنی اسپتال میں آگ لگنے سے 28 افراد ہلاک ہو گئے۔

1981-امریکی صدر رونالڈ ریگن نے 000,37 وفاقی ملازمتوں میں کمی کا اعلان کیا۔

1984-برطانوی کوئلے کی صنعت میں ایک سال طویل ہڑتال شروع ہوئی۔

1991-اس وقت کے وزیر اعظم چندر شیکھر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

1996-عراق نے اقوام متحدہ کی ایک قرارداد کے تحت خوراک کے لئے تیل اسکیم ※ قبول کیا، آئرش ریپبلکن آرمی نے فوری جنگ بندی کو مسترد کرتے ہوئے برطانیہ کے ساتھ 25 سالہ جنگ کا اعلان کیا۔

2003-الجزائر کا ایک طیارہ تمانرسیٹ میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں 102 سے زیادہ مسافر ہلاک ہو گئے۔

2009-تین دہائیوں تک ہندوستانی فضائیہ کی خدمت کرنے کے بعد، اسکنگ ونگ لڑاکا طیارے مگ-23 نے اپنی آخری پرواز کی۔

2013-شامی باغیوں نے یہاں کے بڑے شہر الرقہ پر قبضہ کر لیا۔

دھنکھڑ مہاراشٹر کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 6 مارچ (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ کل مہاراشٹر کے ایک روزہ دورے پر جائیں گے۔ نائب صدر جمہوریہ ہند سکریٹریٹ کے مطابق، دورے کے دوران، مسٹر دھنکھڑ مہاراشٹر میں مرلی دیوڑا میموریل ڈائیلاگ کے افتتاحی ایڈیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے اور پروگرام کی صدارت کریں گے۔

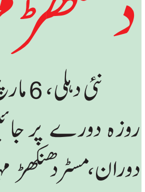

ہم نوجوانوں کی مدد سے دہلی کو منشیات سے پاک بنائیں گے: رویندر سنگھ اندراج

نئی دہلی،5مارچ (یواین آئی) دہلی کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر سنگھ اندراج نے بدھ کو کہا کہ دہلی کو منشیات سے پاک بنانے کا مقصد نوجوانوں کے تعاون سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر مسٹر اندراج نے آج یہاں سوامی شردھانند کالج کے سالانہ تقریب شردھا ترنگ میں طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کی سمت کا تعین کرتے ہیں۔ آپ سب براہ کرم دہلی کو بہتر بنانے اور ترقی یافتہ ہندوستان-ترقی یافتہ دہلی کے عزم کو پورا کرنے کے لیے تجاویز دیں۔ دہلی کو منشیات سے پاک بنانے کا مقصد نوجوانوں کے تعاون سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر اندراج نے کہا کہ سوامی شردھانند کہتے تھے کہ ملک کو لیڈروں کی نہیں نوکروں کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دہلی حکومت اس بنیادی منتر کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

ماہی شریواستو اور گولڈی یادو کا ہولی گانا چوڑیاں ہری ہری ریلیز

ممبئی، 05 مارچ (یواین آئی) اداکارہ ماہی شریواستو اور گلوکارہ گولڈی یادو کا ہولی کا گانا چوڑیاں ہری ہری ریلیز ہو گیا ہے۔ ماہی شریواستو اپنے دلکش اداکاری کے ساتھ ہولی کا ہنگامہ مچانے والا ہولی گانا چوڑیاں ہری ہری لے کر آئی ہیں۔ اس گانے کو گولڈی یادو نے خاص انداز میں گایا ہے۔ یہ گانا ورلڈ وائیڈ ریکارڈز بھوجپوری کے آفیشل یوٹیوب چینل پر ریلیز کیا گیا ہے۔ اس گانے کے بارے میں ماہی شریواستو نے کہا کہ”مجھے ہولی بہت پسند ہے۔ جب اپنا پسندیدہ گانا آتا ہے تو وہ گانا اور بھی دلچسپ بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میرا یہ ہولی کا گانا بہت ہی کمال کا بن گیا ہے۔ ورلڈ وائیڈ ریکارڈز میوزک کمپنی ہمیشہ اچھے اچھے گانے پیش کرتی ہے۔ اس گانے کو مداحوں کا بھرپور پیار مل رہا ہے۔ اس کے لیے میں ان کا دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اتنا بہترین گانا بنانے کے لیے رتنا کر سر کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔“

مسوڑھی سب ڈویژن کے لہسنا تھانہ انچارج محترمہ خوشبو پروین کو میشن شراب بندی میں ملی بڑی کامیابی

ناگیندر کمار پانڈے خبررساں مسوڑھی

مسوڑھی سب ڈویژن کہ لہسنا تھانہ انچارج محترمہ خشبو پرین کو میشن شراب بندی مہیم میں بہت بڑی کامیابی ملی۔ لہسنا تھانہ انچارج جس وقت اپنے دفتر میں تھیں۔ اسی وقت انہیں ایک خفیہ خبری سے پتہ چلا کہ ابھی ابھی سکھٹھیا گاؤں دریائے مورہر میں کچھ لوگ کچھ دیر پہلے شراب بنانے کے لئے دو ہزار لیٹر جاوا- گڑ اور ماہوا- میٹھا لیکر جا رہے ہیں۔ اس کے بعد محترمہ خوشبو نے فوراً ایک ٹیم بنا کر،

چھاپاماری کے لیے روانہ کیا۔ اس کے کچھ دیر بعد بھاری ماترا میں شراب بنانے والی سامانوں کو ضبط کیا گیا۔ یہ تمام چیزیں ہولی تہوار کے مدنظر شراب کاروباریوں کے ذریعے کیا جا رہا تھا۔ ان کا پلان تھا کہ ہولی تہوار میں بڑی تعداد شراب کی خپت اور بڑی ماترا میں سپلائی کیا جائے۔ للکین محترمہ خشبو کی سوجھ بوجھ سے اسے فوراً املی جامہ پہنایا گیا اور مشن شراب بندی کو کامیاب بنانے کے لیے دو ہزار لیٹر جاوا اور گڑ بھی فوری طور پر برباد کر دیا گیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات چیت میں محترمہ خوشبو نے بتایا کی ایسے ہر حماکت پہ میری پینی نظر ہے۔ شراب کاروباری ہر حال میں گرفتار کیے جائیں گے انہیں معاف نہیں جائے گا۔

فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ کی کامیابی کے لئے مشاورتی میٹنگ کا انعقاد

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) بہار کے ضلع سوپول میں اردو زبان سیل کے زیر اہتمام اردو ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ پروگرام کا انعقاد 10 مارچ کو ٹاؤن ہال ضلع سوپول میں منعقد ہونے جا رہا ہے جس میں بڑی تعداد میں ادبا، شعرا، صحافیوں اور طلبہ کی شرکت متوقع ہے جس کی صدارت ضلع مجسٹریٹ جناب کوشل کمار صاحب کریں گے اور مہمان خصوصی کے طور ضلع کے دیگر افسران تشریف لا رہے ہیں یہ جانکاری اردو زبان سیل کے انچارج جناب انوراگ جی نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے دے۔ اس فروغ اردو پروگرام میں مقالہ اور مشاعرے کے ذریعے اردو کا فروغ کیا جائے گا اس موقع پر معروف افسانہ نگار اپنی بات رکھیں گے فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ کا اہتمام یقیناً قابل ستائش قدم ہے، لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو کے طلبا و طالبات کو تیار کیا جائے اور ان کے اندر ادب کا جذبہ پیدا کیا جائے تا کہ آنے والے وقت میں ادب کی خدمت ہو سکے۔ اس سلسلے میں قاری رضوان احمد جنرل سکریٹری انجمن ترقی

اردو سوپول نے بتایا کہ حکومت اردو کے فروغ اور اردو کی خدمت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کوشاں ہے۔ ہم تمام لوگوں کو چاہئے کہ اردو کے فروغ کے لئے کام کرتے رہیں کیونکہ جب تک اردو کو اپنے بول چال میں نہیں لائیں گے تب تک اردو کا فروغ زیادہ سے زیادہ نہیں ہو سکتا ہے ہم اپیل کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ اردو دان شاعر اور دانشور اس پروگرام میں شریک ہو کر بیداری کا ثبوت دیں اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ماسٹر بدیع الزماں، مولانا محمد نظام الدین اشاعتی، محترمہ سفیدہ بیگم مترجم اردو زبان سیل سوپول، جناب مطیع الرحمٰن اردو زبان سیل سوپول کارکن اردو زبان سیل کوشش کر رہے ہیں۔

DNEG کو Dune 2 کے لیے آسکر مل گیا، ہندوستان کے فخر نمت ملہوترا کے نام کا ہندی میں

اعلان! * قابل فخر لمحہ: ڈی این ای جی نے 8 واں آسکر جیتا، نمت ملہوترا کو ہندی میں اعزاز دیا گیا * جیت

ممبئی: دنیا کی مشہور وی ایف ایکس کمپنی ڈی این ای جی نے 97 ویں آسکر ایوارڈز میں ڈیون: پارٹ ٹو کے لیے بہترین بصری اثرات کا ایوارڈ جیتا ہے۔ لاس اینجلس میں منعقدہ اس تقریب میں، جب ایوارڈ لینے کے لیے اسٹیج پر بلایا گیا، ان کے نام کا ہندی میں اعلان کیا گیا، جو کہ ایک قابل فخر لمحہ تھا! نہ صرف ایوارڈ جیتنا بلکہ ہندی زبان کا باعزت استعمال بھی ہندوستانیوں کے لیے ایک خاص اور قابل فخر لمحہ تھا۔ یہ ڈی این ای جی کا آٹھواں آسکر ہے، جو اس سے قبل ڈیون: پارٹ ون، ٹینیٹ، انٹرسٹیلر اور انسپشن جیسی بلاک بسٹرز کے لیے اعزاز حاصل کر چکا ہے۔ ڈی این ای جی کے بانی اور سی ای او نمت ملہوترا، جنہیں ہندوستان کو دنیا کے سب سے بڑے تفریحی پلیٹ فارم پر لانے پر فخر ہے، نے اس جیت پر کہا، Part II:Dune کے بصری اثرات کے لیے آسکر جیتنا ہماری ٹیم کے لیے ہمارے سفر میں ایک بہت بڑی کامیابی اور ایک اہم سنگ میل ہے۔" انہوں نے ہدایت کار ڈینس ویلینیو، پال لیمبرٹ، گریگ فریزر اور فلم کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور اس کامیابی کا سہرا DNEG کے ہزاروں فنکاروں، تکنیکی ماہرین اور معاون عملے کو قرار دیا، جو اپنی محنت سے VFX انڈسٹری میں نئے معیارات بنا رہے ہیں۔ نمت ملہوترا اپنی قابلیت اور وژن سے ہندوستان کا فخر بن گئے ہیں۔ ان کی کامیابی نہ صرف ڈی این ای جی بلکہ ہندوستانی ہنر کی عالمی پہچان کا ثبوت ہے۔ اب وہ ایک اور تاریخی پروجیکٹ - رامائن کے لیے تیار ہے! نتیش تیواری کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ مہا کاوی فلم ہندوستانی سینما کو نئی بلندیوں پر لے جانے والی ہے۔

دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری علوم کا حصول بھی ضروری: مولانا لقمان قاسمی

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) تعلیم انسان کا بہترین زیور ہے، تعلیم ہی انسان کے اندر انسانیت پیدا کرتی ہے، مذکورہ خیالات کا اظہار تعمیر ہند فاؤنڈیشن کے صدر مولانا لقمان قاسمی نے گاؤں مہرو کا نگلہ میں کیا، آج تعمیر ہند فاؤنڈیشن بورڈ کی چار رکنی ٹیم کے ساتھ حلقہ کے دورے پر تشریف لائے، جس میں ماسٹر ہاشم، مفتی محمد اسلم، ڈاکٹر اظہار حسن پور، مولانا سلمان، نے بتایا کہ یہاں لوگ سرکاری اسکولوں میں اسلئے بھیجنے سے کترا رہے ہیں کہ یہاں سرکاری اسکولوں میں پڑھائی کے نام پر صرف خانہ پورتی ہو رہی ہے، انہوں نے بتایا کہ ایک-ایک اسکول میں کئی کئی سو طلباء زیر تعلیم ہیں لیکن ٹیچروں کا دور-دور تک پتہ نہیں ہے، عوام نے

تعمیر ہند فاؤنڈیشن کے کارکنان کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ تعلیمی بیداری مہم چلا کر بچوں کو اسکول سے جوڑ رہے ہیں جو ایک بہترین قدم ہے، وزٹ سے فارغ ہونے کے بعد تعمیر ہند فاؤنڈیشن کے کارکنان و بورڈ کی چار رکنی کمیٹی نے اپنے- اپنے خیالات و فیلڈ ایکسپریشن کو سب کے سامنے بیان کیا، چار رکنی ٹیم نے تعمیر ہند فاؤنڈیشن کے کارکنان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انکے کام کی تعریف کی، مبارک میواتی نے گاؤں میں عوام سے اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم حاصل کرنے کی اپیل کی، اس موقع پر مولانا لقمان قاسمی، اسلم نمبردار، مفتی محمد اسلم، ڈاکٹر اظہار حسن پور، مولانا سلمان، ماسٹر ہاشم وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں

بہار میں فحش بھوجپوری اور ہندی گانوں پر حکومت مکمل پابندی لگائے: نیتو چندرا

بہار کی بیٹی، بالی ووڈ اداکارہ اور نیشنل ایوارڈ یافتہ نیتو چندرا سریواستو نے رکھی اپنی مانگ، کہا- اسکول اور کالج جاتی لڑکیاں خود کو عدم تحفظ کا احساس کرتی ہیں

پٹنہ، 05 مارچ، 2025: فحش بھوجپوری اور ہندی گانے بہار کی اسکول اور کالج جانے والی لڑکیوں اور خواتین کو پیچھا چھوڑنے کا نام نہیں رہے ہیں اور وہ نظریں جھکا کر سڑک پر چلنے کو مجبور ہیں۔ ان گانوں کی وجہ سے خواتین گھر میں ٹی وی دیکھنا بھی پسند نہیں کرتیں۔ آج بہت سے گلوکاروں نے ایسے گانے گا کر شہرت حاصل کی ہے جو معاشرے اور ملک کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ جب لڑکیاں یا

خواتین سڑک پر محفوظ طریقے سے نہیں چل پائیں گی تو کیا وہ ترقی کے بارے میں واضح طور پر سوچ سکیں گی؟ اگر حکومت خواتین کو شرابی شوہروں سے بچانے کے لیے اپنی ریاست میں شراب بندی کا قانون لا سکتی ہے تو کیا وہ اسکول کالج جانے والی لڑکیوں اور خواتین کے لیے ان فحش گانوں پر پابندی نہیں لگا سکتی؟ میں چاہتی ہوں کہ بہار میں ان گانوں کے پروڈکشن اور بجانے پر مکمل پابندی لگائی جانی چاہیئے۔ بہار کی بیٹی، بالی ووڈ اداکارہ اور نیشنل ایوارڈ یافتہ نیتو چندرا سریواستو نے یہ باتیں بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر کہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان گانوں سے خواتین میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہوتا ہے اور یہ گانے چھوٹے بچوں پر برے اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ کیلئے درخواست فارم 29 مارچ تک

کلاس-1، کلاس-6 اور کلاس-9 میں داخلہ کے خواہش مند طلبا ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں کلاس-1، کلاس-6 اور کلاس-9 کے طلبہ کے داخلے کے لیے درخواستیں طلب کرنے کے لئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یونیورسیٹی کی ویب سائٹ www.amucontrollerexams.com سے تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کا عمل جاری ہے اور 29 مارچ 2025 آخری تاریخ ہے اور لیٹ فائن کے ساتھ 5 اپریل تک فارم بھر سکتے ہیں۔ امتحان کا عمل 2 مرحلوں میں ہوگا: پہلے مرحلے میں 2 گھنٹہ کا تحریری امتحان 85 نمبرات کے ہوں گے اور دوسرا مرحلہ انٹرویو کا 15 نمبرات کے ہوں گے۔ کلاس 1 کے لئے تحریری امتحان میں انگریزی، ریاضی، اردو اور جی کے پر 25 موضوعی/معروضی قسم کے سوالات شامل ہوں گے۔ کلاس 6 اور کلاس 9 کے لئے تحریری امتحان دو حصوں پر مشتمل ہوگا۔ سیکشن-I: یہ 25 نمبروں کا ہوگا جس میں 25 (MCQ) انگریزی، ہندی اور اردو زبانوں میں ہوں گے۔ سیکشن-II: یہ 60 نمبروں کا ہوگا جس میں 60 آبجیکٹیو قسم کے سوالات میتھ اور سائنس سے ہوں گے۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ کے خواہش مند طلبا و طالبات کے مفاد میں بتائی ہیں۔ عمر کی حد مورخہ 31-03-2025 کی بنیاد پر کی جائیگی۔ کلاس 1 کے طلبہ کے لئے عمر کی حد 5-7 سال، کلاس 6 کے طلبہ کے لئے عمر کی حد 10-12 سال اور کلاس 9 کے طلبہ کے لئے عمر کی حد 13-15 سال مقرر ہے۔ امتحان فیس کلاس 1 کے طلبہ کے لئے 700 روپیہ لیٹ فائن کے ساتھ 1000 روپیہ، کلاس 6 کے طلبہ کے لئے 750 روپیہ لیٹ فائن کے ساتھ 1050 روپیہ اور کلاس 9 کے طلبہ کے لئے 800 روپیہ اور لیٹ فائن کے ساتھ 1100 روپیہ ہے۔ طلبا و طالبات 6 اپریل سے 10 کے درمیان درخواست فارم میں ترمیم و تنسیخ کر سکیں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ خواہش مند طلبہ ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ پڑھائی کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہنا چاہئے۔

راہل، سونیا اور کھڑگے مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ کے چہرے کا فیصلہ کریں گے: کانگریس

پٹنہ، 5 مارچ (اسٹاف رپورٹر) بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے بارے میں کانگریس کے سینئر لیڈر راجیت شرما نے کہا کہ مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کا فیصلہ کانگریس ہائی کمان یعنی راہل گاندھی، سونیا گاندھی اور ملکارجن کھڑگے کرے گی۔ بدھ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے والی پارٹی کا لیڈر وزیر اعلیٰ بنے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس مہا گٹھ بندھن کا ایک اہم حصہ ہے اور اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کا حتمی فیصلہ پارٹی ہائی کمان کرے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہا گٹھ بندھن بہار میں اگلے اسمبلی انتخابات جیت کر حکومت بنائے گا۔ دریں اثنا، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے مسٹر شرما کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ آر جے ڈی ایم ایل اے ستیش داس نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کا عہدہ سب سے بڑی پارٹی کی بنیاد پر طے ہوتا ہے تو مسٹر تیجسوی پرساد یادو فطری امیدوار ہوں گے کیونکہ آر جے ڈی گرینڈ الائنس میں سب سے بڑی پارٹی ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان شکتی یادو نے کہا کہ مسٹر تیجسوی یادو اتحاد کی قیادت کر رہے ہیں اور کانگریس کو صرف اپنی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیئے۔

مہاراشٹرا حکومت کی لاڈلی بہن اسکیم سے متعلق وزیر آدیتی تاٹکرے نے واضح طور پر کیا اعلان

بذریعہ واجد ایس خان ناندیڑ

(بیورو چیف مہاراشٹر): لاڈلی بہن یوجنا ممبئی (5 مارچ 2025): ریاست کی وزیرِ برائے ترقی خواتین و اطفال محترمہ آدیتی تٹکرے نے لاڈلی بہنوں کے لیے بڑی خوشخبری سنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروری اور مارچ کے مہینے کے 1500 روپے کے طور پر پیاری بہنوں کے اکاؤنٹ میں ایک ساتھ 3000 روپے جمع کرائے جائیں گے۔ ریاست کی عزیز بہنوں کو کئی دنوں سے اپنے فروری کے پیسے کب ملیں گے؟ اس طرح کا سوال اٹھایا گیا تھا لیکن عالمی یوم خواتین کے موقع پر ریاست کی عظیم اتحاد حکومت نے فروری کے ساتھ مارچ کے مہینے کی قسط جلد ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یوم خواتین کے موقع پر وزیر آدیتی تٹکرے نے بتایا کہ چیف منسٹر ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے تمام اہل استفادہ کنندگان کو فروری اور مارچ کے مہینے کا فائدہ ایک ساتھ دیا جائے گا۔ دو ماہ کا اعزازی فنڈ 7 مارچ 2025 تک تمام اہل استفادہ کنندگان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا۔ ادیتی تتکرے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کر کے یہ اطلاع بہم فرمائی۔۔۔ دسمبر کے مہینے میں 2 کروڑ 46 / لاکھ خواتین کو لاڈکی بہن یوجنا میں 1500 / روپے ملے۔ اس طرح جنوری کے مہینے میں پیاری بہنوں کی تعداد 5 لاکھ کم ہو کر 2 کروڑ 41 / لاکھ رہ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ لاڈلی بہن یوجنا کی خواتین استفادہ کنندگان کی اہلیت کی تصدیق شروع ہونے کے بعد تقریباً 9 لاکھ کی کمی آئی ہے۔

ایس ڈی پی آئی اپنے قومی صدر ایم کے فیضی کی گرفتاری کی مذمت کرتی ہے

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) دہلی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ پارٹی قومی صدر ایم کے فیضی کی گرفتاری کی سخت مذمت کرتی ہے۔ اس ضمن میں ایس ڈی پی آئی قومی نائب صدر محمد شفیع نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ ایس ڈی پی آئی کے قومی صدر کی گرفتاری اختلاف رائے کو دبانے اور سیاسی مخالفین کو دبانے کے لیے انتقامی سیاست کا حصہ ہے۔ ایس ڈی پی آئی کا دعویٰ ہے کہ اس کے قومی صدر کی گرفتاری اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یونین بی جے پی حکومت نے اختلاف رائے کی آواز کو دبانے کے لیے انتقامی سیاست کی ہے۔ جھوٹے الزامات لگا کر اور ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے جمہوری مخالفین کو ڈرانا اور ان پر ظلم کرنا حکومت کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔ گرفتاری اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ حکومت ایس ڈی پی آئی کے خلاف عدم برداشت کا شکار ہے جو کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کے مرکزی دھارے میں شامل ہے۔ ایس ڈی پی آئی اس طرح کے جبر اور جمہوریت مخالف حرکتوں کے خلاف پوری قوت اور جذبے کے ساتھ لڑنے کے لیے پر عزم ہے۔ پارٹی قومی صدر ایم کے فیضی کی غیر منصفانہ گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے پارٹی کے قومی نائب صدر اڈوکیٹ شرف الدین احمد کی صدارت میں پارٹی کی مرکزی دفتر نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کا بھی انعقاد کیا گیا۔ جس میں انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستان کے آئین کو ماننے والے ہیں اور ہمیں ہمارے ملک کے قانون پر پورا یقین ہے کہ ہمیں انصاف ملے گا۔ بی جے پی حکومت کے اس غیر منصفانہ عمل کے لیے پارٹی عدلیہ کے ساتھ ساتھ عوامی عدالت میں جائے گی۔

سمستی پور میں زمین کے صرف 18 دھور کے لئے دونوں فریقوں کے درمیان شدید لڑائی میں ایک درجن سے زیادہ زخمی، دونوں اطراف سے 4 گرفتار

محمد زبیر۔۔ سمستی پور: سمستی پور ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے تحت لگونیا سوریا کانٹھ وارڈ نمبر 45 میں صرف 18 ڈھور کی زمین کے ایک ٹکڑے کو لے کر دو فریقوں کے درمیان زبردست لڑائی ہوئی۔ جس میں ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ معلومات کے مطابق یہ تنازعہ 3 سال پرانا بتایا جاتا ہے۔ ایک جماعت کے ہزاری ساہ نے کہا کہ زمین میرے نام ہے اس پر کھیتی باڑی کرتا ہوں۔ سال 2022 میں میری ماں کی موت کے بعد گاؤں کے نندن شرما نے زمین پر ہل نہ چلانے کی دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ کئی بار پنچایت میٹنگ ہوئی، لیکن معاملہ حل نہیں ہوا۔ اسی دوران بدھ کی صبح نندن شرما کے اطراف کے لوگوں نے گھر میں گھس کر اس کی پٹائی کی۔ لڑائی میں ایک طرف کے 10 افراد بشمول ہزاری ساہ، راجن کمار ساہ، مٹھو ساہ اور لکھیا دیوی زخمی ہوئے۔ دوسری جانب سے تین افراد زخمی بھی ہوئے ہیں تاہم وہ جھگڑے کی وجہ نہیں بتا رہے ہیں۔ زخمی رمیش کمار ساہ نے پولیس پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ متعدد بار ڈائل 112 پر کال کی گئی لیکن پولیس بروقت نہیں پہنچی۔ اگر پولیس موقع پر پہنچ جاتی تو یہ واقعہ رونما نہ ہوتا اس سلسلے میں مفصل تھانہ صدر اجیت پرساد سنگھ نے بتایا کہ لڑائی کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ سبھی زخمیوں کا سمستی پور صدر اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ فریقین کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ دونوں جانب سے دو دو ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس دیگر مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

واجد اختر صدیقی کرناٹک اردو اکادمی کے ایوارڈ سے سرفراز

گلبرگہ 28 فبروری (ای میل) انجینئر محمد عبدالنعیم کاریگر کی اطلاع کے بہ موجب کرناٹک اردو اکادمی بنگلور کی جانب سے 27 فروری کی سہ پہر کے یم ڈی سی بھون کے آڈیٹوریم بنگلور میں عظیم الشان ایوارڈ اور انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ اردو زبان و ادب کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دینے والے جملہ 45 قلم کاروں/ اداروں کو ایوارڈ اور انعامات تفویض کیے گئے۔ اس پرمسرت موقع پر گلبرگہ کے معروف ادیب، شاعر، تدوین کار اور مثالی استاد جناب واجد اختر صدیقی کو ان کی مشہور تصنیف "نقش تحریر" (2023) کو ریاستی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ ایوارڈ 25 ہزار روپیوں شال گل دستہ سپاس نامہ پر مشتمل ہے۔ جناب واجد اختر صدیقی کی پانچ کتابیں شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہیں۔ نقش تحریر ان کی چوتھی تصنیف ہے جس کی اردو دنیا میں پذیرائی کی جا رہی ہے اس ایوارڈ تقریب میں جناب نصیر احمد صاحب سیاسی مشیر برائے وزیر اعلیٰ حکومت کرناٹک، محترمہ بلقیس بانو صاحبہ رکن قانون ساز کونسل، جناب یو نثار احمد آئی پی ایس (وظیفہ یاب) صدر کرناٹک ریاستی اقلیتی کمیشن حکومت کرناٹک، جناب مولانا محمد علی قاضی چیرمین کرناٹک اردو اکادمی بنگلور، جناب محبوب پاشاہ صدر کنٹیر وا اسٹوڈیو حکومت کرناٹک اور ڈاکٹر معاذ الدین خان رجسٹرار کرناٹک اردو اکادمی بنگلور کے علاوہ اکادمی کے تمام اراکین بہ شمول ڈاکٹر انیس صدیقی، ڈاکٹر داود محسن، جناب اعظم شاہد اور جناب منیر احمد جامی، اور جناب محمد امین نواز موجود تھے۔

تالاب میں ڈوب کر بچہ جاں بحق

زاہد وارثی کی رپورٹ

گورول تھانہ کے تحت لودی پور گاؤں میں بدھ کے روز تالاب میں ڈوبنے سے ایک بچے کی موت ہو گئی۔ متوفی بچے کی شناخت اسی گاؤں کے امرناتھ رام کے 6 سالہ بیٹے آرین کمار کے نام سے ہوئی ہے، واقعے کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ متوفی بچے کا گھر تالاب کے کنارے ہے اور وہ تالاب پر کھیل رہا تھا کہ اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ پانی میں گر گیا۔ جب آس پاس کے لوگوں نے بچے کو پانی سے باہر نکالا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی، بچہ مر چکا تھا۔ بچے کی موت سے اہل خانہ میں کھلبلی مچ گئی، حالانکہ مقتول کی والدہ پہلے ہی انتقال کر چکی تھیں۔ اس کی دادی اور والد نے اس کی پرورش کی۔ اس تالاب سے متصل درجنوں دلت خاندان رہتے ہیں۔ اس تالاب میں سال بھر پانی رہتا ہے۔ ڈیڑھ سال قبل سمپت بیتھا کا 8 سالہ بیٹا سمیت کمار اسی تالاب میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا تھا۔ معلومات کے مطابق بچے کا پوسٹ مارٹم نہیں ہو سکا ہے۔ اہل خانہ نے سی او کو اطلاع دی لیکن وہ موقع پر نہیں پہنچے جس کی وجہ سے لوگوں میں کافی غصہ دیکھا گیا۔ سماجی کارکن پرمود داس نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی اسی تالاب میں ڈوبنے سے ایک بچے کی موت ہو چکی ہے۔ پوسٹ مارٹم بھی کروایا گیا لیکن آج تک اسے حکومتی سطح سے کوئی فائدہ نہیں ملا۔ سی او انشو کمار نے بتایا کہ بچے کے اہل خانہ سے پوسٹ مارٹم کرانے کو کہا گیا ہے۔

نوجوانوں کے حوالے سے کانگریس کے تنظیمی ڈھانچے میں بڑی تبدیلیوں کی ضرورت ہے- اتل ملکرم (سیاسی حکمت عملی)

جب ہندوستان آزاد ہوا تو بہت سے ترقی یافتہ ممالک نے خصوصاً مغربی ممالک نے محسوس کیا کہ ہندوستان جیسا بڑا ملک جمہوری طریقے سے کام نہیں کر سکے گا۔ ہندوستان کی جمہوریت ناکام ہو جائے گی اور سب سے بڑے تحریری آئین کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اس کے برعکس آج اتنے سالوں بعد ہندوستان ایک کامیاب جمہوری ملک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ کانگریس پارٹی نے ہندوستان کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے، چلنے اور پھر دوڑنے کی ہمت دلانے میں بہت بڑا تعاون کیا ہے۔ تاہم، 5 دہائیوں سے زیادہ عرصے تک مرکزی حکومت پر حکومت کرنے والی کانگریس آج اپنے وجود کی جنگ لڑتی نظر آرہی ہے اور اس جنگ میں الیکشن کے بعد الیکشن میں شکست کے زخم سہتے ہوئے اپنے زوال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس کی تازہ مثال دہلی اسمبلی انتخابات کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہے۔ دہلی میں جہاں شیلا دکشت کے دور اقتدار میں کانگریس مسلسل 15 سال تک برسر اقتدار رہی، وہی پارٹی اب نہ صرف مسلسل تیسری بار الیکشن ہاری ہے بلکہ ایک بھی سیٹ نہ جیتنے کا دھبہ برداشت کرنے پر مجبور ہے۔ سوال یہ ہے کہ پارٹی ہائی کمان نے ایسا کون سا چشمہ پہن رکھا ہے کہ وہ اس پارٹی کی قابل رحم حالت نہیں دیکھ سکتی جس نے آزادی کی جنگ لڑی اور آہستہ آہستہ ختم ہوتی جا رہی ہے! کیا وجہ ہے کہ کانگریس ووٹروں میں اپنی گرفت مضبوط نہیں کر پا رہی ہے یا یوں کہہ لیں کہ وہ ووٹروں کی توجہ پوری طرح کھو رہی ہے۔ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ جو لیڈر اور کارکن 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو لائف لائن سمجھ رہے ہیں وہ یہ نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ وہ آدھی سیٹیں جیت کر جشن منا رہے ہیں۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ وہ کون سی وجوہات تھیں جنہوں نے کانگریس کے قلعے کو گرانے اور باقی ماندہ کھنڈرات کو صاف کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ پچھلے دس بارہ سالوں میں پچاس سے زیادہ تجربہ کار اور طاقتور رہنما پارٹی چھوڑ چکے ہیں۔ چاہے جیوتی رادتیہ سندھیا ہوں، اشوک چوان، مہاراشٹر کے دو بار وزیر اعلیٰ رہے، 55 سال سے کانگریس کے ساتھ رہنے والے سیاسی خاندان سے تعلق رکھنے والے ملند مرلی دیوڑا ہوں، غلام نبی آزاد ہوں یا کپل سبل، ایک ایک کر کے سب نے یا تو بی جے پی میں شمولیت اختیار کی یا اپنا سیاسی مستقبل کہیں اور تلاش کیا، لیکن کانگریس پر بھروسہ کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ پارٹی میں اس بدحالی نے نہ صرف پارٹی سے پرانے قدآوروں کو توڑ دیا بلکہ ووٹروں کو بھی الگ کر دیا۔ اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ تنظیمی قیادت کو سمجھا جا سکتا ہے۔ اب اسے قیادت سے عدم اطمینان کہیں یا ذاتی عزائم، لیکن پارٹی سے لیڈروں کی مسلسل علیحدگی نے عام لوگوں میں کانگریس کی منفی شبیہ ضرور پیدا کی ہے۔ دوسری طرف اپنے نچلی سطح کے کارکنوں اور نوجوان لیڈروں کو اہمیت نہ دینے کی کانگریس کی شبیہ بھی اس پر بوجھ بن رہی ہے۔ جسے اب نہ صرف بدلنے کی ضرورت ہے بلکہ اسے جڑوں سے مٹانے کی بھی ضرورت ہے۔ ایک بات جو سب کو معلوم ہے وہ ہے پارٹی کے اندر کی اندرونی چپقلش اور یہ حقیقت ہے کہ صرف ایک خاندان کی بات سنی جا رہی ہے۔ کانگریس کو اسے فوری طور پر ٹھیک کرنے اور کچھ بنیادی تبدیلیوں کے ساتھ کچھ سخت فیصلے لینے کی ضرورت ہے۔ پوری کانگریس پارٹی کو دوبارہ منظم کرنے کی ضرورت ہے، فیصلہ کن کرداروں میں 50 سال سے کم عمر کے کچھ نئے چہروں کو آگے لانا اور اس بات کا خاص خیال رکھنا ہے کہ ملک کے کونے کونے سے نئے، نوجوان اور تجربہ کار چہروں کو شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ، ایک فیصلہ جو کانگریس کی کھوئی ہوئی ساکھ کو واپس لانے کا علاج ثابت ہو سکتا ہے، وہ ہے، گاندھی خاندان نے خود کو ہائی کمان سے الگ کر کے اس لفظ کو کانگریس کی ڈکشنری سے باہر نکال دیا ہے۔ اب کانگریس کی قیادت کی ذمہ داری کچھ دوسرے نوجوان امیدواروں کو سونپ کر راہل، پرینکا اور سونیا گاندھی کو کم از کم اگلے لوک سبھا انتخابات تک عوام کے درمیان نچلی سطح پر ہی کام کرنا چاہیے۔ میرا یہ بھی مشورہ ہے کہ کانگریس کو عوامی مسائل کو اٹھانے میں یقین رکھنا چاہیئے اور پی ایم مودی کے دوستوں کو بے نقاب کرنے اور آئین کو پیٹنے میں اپنی توانائی ضائع نہیں کرنی چاہیے۔ اسے یہ بھی سمجھنے اور قبول کرنے کی ضرورت ہے کہ عام لوگوں کو اس وقت ان مسائل سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

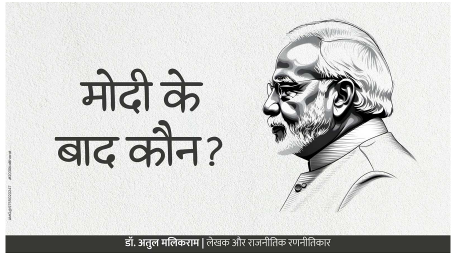

डॉ. अतुल मलिकराम | लेखक और राजनीतिक रणनीतिकार

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

بریلی: راہل گاندھی کے وکیل نے عدالت میں داخل کیا وکالت نامہ

بریلی:05 مارچ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی کی ایک خصوصی عدالت میں بدھ کو اشتعال انگیز تقریر کے ایک معاملے میں کانگریس کے سابق صدر و ایم پی راہل گاندھی کے وکیل نے وکالت نامہ داخل کیا ہے۔لکھنؤ ہائی کورٹ کے وکیل پریانشو اگروال اور یاسر عباسی نے ایم پی ایم ایل اے کورٹ/ اے ڈی جے-2 کورٹ میں وکالت نامہ داخل کیا۔انہوں نے راہل گاندھی کا آدھار کارڈ بھی جمع کرایا ہے۔عدالت نے اگلی سماعت 2 اپریل کو مقرر کی ہے۔اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر انچت دویدی نے بتایا کہ وکالت نامہ بدھ کی صبح کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے عدالت میں جمع کرایا گیا ہے۔دویدی نے کہا کہ آل انڈیا ہندو مہا سنگھ منڈل کے صدر پنکج پاٹھک، سبھاش نگر، بریلی کے رہنے والے، نے راہل گاندھی کے خلاف رپورٹ درج کرنے کے لیے وکیل وریندر پال گپتا اور انیل دویدی کے ذریعے ایم ایل اے-ایم پی کورٹ/سی جے ایم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔اسے عدالت نے 27 اگست کو منسوخ کر دیا تھا۔اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سیشن کورٹ میں نظر ثانی دائر کی گئی تھی۔ایڈوکیٹ وریندر پال گپتا نے کہا کہ راہول گاندھی سیاسی فائدے کے لیے طبقاتی نفرت کا احساس پیدا کر رہے ہیں۔

خواتین کاروباری مضبوط مالی نظم وضبط کا مظاہرہ کرتی ہیں

ممبئی، 05 مارچ (یواین آئی) خواتین کاروباری مضبوط مالی نظم وضبط کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بیشتر خواتین خودمختاری کے ساتھ کاروبار چلاتی ہیں۔آج جاری نیوگروتھ کے جدید ئنون انسائٹس مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ خواتین کاروباری مالکان کا اثر کاروبار کی کامیابی سے کہیں آگے تک پھیلا ہوا ہے کیونکہ ان کے اداروں نے ذاتی خودمختاری، خاندانوں کے لیے مالی استحکام کو فروغ دیا ہے اور کمیونٹی میں دیگر لوگوں کے لیے ترغیب کا کام کیا ہے۔ 000,3 سے زائد خواتین کاروباری مالکان کے درمیان یہ سروے کیا گیا۔ ہندوستان میں خواتین کاروباری مالکان کا کاروباری جذبےکے موضوع پر کیے گئے اس سروے نے اس طرح کی کاروباری سفر کی بصیرت فراہم کی، اور ان کی ترغیبات، چیلنجز اور امنگوں کا جائزہ لیا- جبکہ متعدد سطحوں پر ان کے اثرات پر زور دیا گیا۔تقریباً 98 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ وہ اپنے کاروبار کی بنیاد پر اپنے اور اپنے خاندانوں کے لیے اقتصادی ترقی کو فروغ دیتی ہیں۔اس کے علاوہ، 61 فیصد نے کہا کہ ان کے خاندانوں کی معیار زندگی میں بہتری آئی ہے، جبکہ 54 فیصد نے خوداعتمادی اور مالی خودانحصاری میں اضافہ ہونے کی بات کہی۔خواتین کاروباریوں نے اپنے کمیونٹیز پر بھی اثر ڈالا، 67 فیصد نے دیگر خواتین کو مالی آزادی کی سمت مضبوط بنایا، 50 فیصد نے ملازمین کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے ترغیب دی، اور 47 فیصد نے نوجوان لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے رول ماڈل بنایا۔

مہاراشٹر میں شیروں کی تعداد 101 سے بڑھ کر 444 ہوگئی

ممبئی، 5 مارچ (یواین آئی) ریاستی وزیر جنگلات گنیش نائک نے بدھ کے روز اسمبلی میں انکشاف کیا کہ مہاراشٹر میں شیروں کی تعداد 2000 میں محض 101 تھی، جواب بڑھ کر 444 ہو چکی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت نے جنگلی حیات اور انسانوں کے درمیان تصادم کو کم کرنے کے لیے 200 کروڑ روپے کی لاگت سے شیروں کے مسکن سے متصل دیہاتوں میں شمسی باڑ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ بیان بھنڈارا کے ایک وائلڈ لائف سینکچری میں شیروں اور مقامی لوگوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعے کے تناظر میں دیا گیا۔نائک نے اسمبلی کو بتایا کہ حالیہ دنوں میں اس علاقے میں شیروں کے حملے سے دو افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جس کے بعد حکومت دیہاتوں میں باڑ لگانے کے مطالبے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔بحث کے دوران کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے رہنما وجے وڈیٹیوار نے نشاندہی کی کہ دیہی علاقوں میں خوف و ہراس پھیل چکا ہے کیونکہ نہ صرف انسان، بلکہ کھیتوں میں تیار فصلیں بھی شیروں اور تیندوؤں کے حملے کی زد میں ہیں۔تمام سیاسی جماعتوں کے اراکین نے انسان اور جنگلی حیات کے مابین بڑھتی ہوئی جھڑپوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔اسپیکر راہل نارویکر نے معاملے کی سنگینی کے پیش نظر ایک خصوصی اجلاس بلانے پر اتفاق کیا تاکہ اس مسئلے کے پائیدار حل پر غور کیا جاسکے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 7 اپریل کو عوامی عدالت

ممبئی، 5 مارچ (یواین آئی) تھانے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جنتا عدالت (عوامی عدالت) 7 اپریل 2025 کو منعقد کی جائے گی، جس میں شہری اپنی شکایات اور درخواستیں پیش کر سکیں گے۔کارپوریشن نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی درخواستوں کے دو نقول اور ضروری تفصیلات اربن فیسلیٹیشن سینٹر، میونسپل کارپوریشن بھون میں مقررہ وقت پر جمع کرائیں۔ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 21 مارچ 2025 مقرر کی گئی ہے، جو جنتا عدالت سے 15 دن قبل ہے۔میونسپل کارپوریشن نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ 15 مارچ 2025 کے بعد لوک شاہی دن کے لیے کسی بھی شہری کی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔صرف وہی درخواستیں جنتا عدالت میں شامل کی جائیں گی جو پہلے ضلع سطح کے لوک شاہی دن میں جمع کرائی جا چکی ہوں یا جن پر گزشتہ ایک ماہ سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی درخواست میں ضلع سطح کے لوک شاہی دن میں دیے گئے ٹوکن نمبر کو لازمی شامل کریں۔

ملک کے موجودہ حالات میں مسلمان قنوت نازلہ اور دعاوں کا اہتمام کریں: مسلم پرسنل لا بورڈ

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور مولانا محمد فضل الرحیم مجددی جنرل سکریٹری بورڈ نے اپنے مشترکہ بیان میں پوری ملت اسلامیہ ہندیہ سے اپیل کی ہے کہ مسلمان ملک کے موجودہ حالات میں قنوت نازلہ اور نماز تراویح کے بعد خاص طور پر دعاوں کا اہتمام کریں۔آج یہاں جاری ایک ریلیز میں انہوں نے کہا کہ مسلمان اِس وقت اس ملک میں بہت ہی مشکل حالات سے گزر رہے ہیں، دستور کو بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے، مسجدوں کی عمارتیں منہدم کی جارہی ہیں، مسلمانوں کے مکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کیا جارہا ہے اور اوقاف پر قبضہ کرنے کے لئے حکومت سازشیں کر رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ مسلمانوں کے خلاف جو جرائم ہوتے ہیں۔اُن پر حکومت کوئی توجہ نہیں دیتی اور مسلمان اپنے آپ کو یکا و تنہا محسوس کر رہے ہیں اور اُن میں یہ احساس بجا طور پر پیدا ہو رہا ہے کہ حکومت اُن کو نہ صرف یہ کہ انصاف دینا نہیں چاہتی؛ بلکہ ظلم کو بڑھاوا دینا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں جب مسلمان ظلم سے دوچار ہوں، قنوت نازلہ پڑھنے کی سنت شریعت میں رکھی گئی ہے، خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی قنوت نازلہ پڑھی ہے؛ اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ رمضان المبارک کے اس مہینہ میں قنوت نازلہ پڑھنے کا اہتمام کریں، یہ دعا فجر کی نماز میں پڑھنی چاہئے، فجر کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے اور ساتھ ہی ساتھ نماز تراویح کے بعد خصوصی دعا کا اہتمام کیا جائے؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہی مسبب الاسباب ہیں اور تمام پریشانیوں اور آفات وبلیات کو دور فرماتے ہیں، امید کہ مسلمان اس پر توجہ دیں گے۔

سی سی آئی نے اورینٹ سیمنٹ لمیٹڈ میں 8.72 فیصد تک حصص کے مجوزہ حصول کو منظوری دے دی

نئی دہلی، 05 مارچ (یواین آئی) مسابقتی کمیشن آف انڈیا نے امبوجا سیمنٹ لمیٹڈ کے ذریعہ اورینٹ سیمنٹ لمیٹڈ میں 8.72 فیصد تک حصص کے مجوزہ حصول کو منظوری دے دی ہے۔امبوجا سیمنٹز لمیٹڈ، آرڈنری پورٹلینڈ سیمنٹ (او پی سی)، پوزولونا پورٹلینڈ سیمنٹ (پی پی سی) اور پوزولونا کمپوزیٹ سیمنٹ (پی سی سی) سمیت گرے سیمنٹ کی تیاری اور فروخت میں مشغول ہے۔کمپنی پورے ہندوستان میں 22 مربوط سیمنٹ پلانٹس، 10 بلک سیمنٹ ٹرمینلز اور 21 گرائنڈنگ یونٹس چلاتی ہے۔اورینٹ سیمنٹ لمیٹڈ کے پاس تلنگانہ (دیواپور)، کرناٹک (چٹاپور) اور مہاراشٹر (جلگاؤں) میں تین مینوفیکچرنگ سہولتیں ہیں اور اس کی تقسیم ہندوستان کی 10 ریاستوں میں پھیلی ہوئی ہے۔اس حصول میں دو مراحل شامل ہیں۔ پہلے مرحلے میں، امبوجا سیمنٹز اورینٹ سیمنٹ کے 80.46 فیصد حصے داری کا حصول کرے گی، جس میں پروموٹر اور کچھ عوامی شیئر ہولڈرز کی حصے داری شامل ہے۔دوسرے مرحلے میں،، کیپٹل مارکیٹ ریگولیٹر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے قوانین کے تحت 26 فیصد اضافی حصے داری کے لیے کھلی پیشکش کی جائے گی۔کھلی پیشکش کی مکمل منظوری کے بعد امبوجا سیمنٹز کی مجموعی حصے داری 8.72 فیصد ہوجائے گی۔سی سی آئی نے آڈانی انفرا (انڈیا) لمیٹڈ کے پی ایس پی پروجیکٹس لمیٹڈ کے ایکویٹی شیئرز کے حصول کو بھی منظوری دی ہے۔

بلند علاقوں میں تیجس میں زندگی بچانے والے نظام کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کی ایک لیبارٹری نے اونچائی والے علاقوں میں مقامی لڑاکا طیارے تیجس کے لیے مقامی طور پر تیار کردہ آن بورڈ آکسیجن جنریٹنگ سسٹم (او بی او جی ایس) پر مبنی لائف سپورٹ سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔یہ ایک جدید ترین نظام ہے جو پرواز کے دوران پائلٹوں کے لیے سانس لینے کے قابل آکسیجن پیدا کرنے اور اسے کنٹرول کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس سے روایتی مائع آکسیجن سلنڈر پر مبنی نظام پر انحصار ختم ہوجائے گا۔ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایروناٹیکل ڈیولپمنٹ ایجنسی) کے ایل سی اے۔ پروٹو ٹائپ۔ وہیکل۔3 ہوائی جہاز پر اس نظام کا سختی سے تجربہ کیا گیا۔اس میں سطح سمندر سے 000,50 فٹ تک کی اونچائی اور ہائی۔ جی جنگی مشق سمیت مختلف پروازوں کے حالات میں سخت ایرومیڈیکل معیارات کو پورا کیا گیا ہے۔ پرواز کے مختلف حالات میں سخت ایرومیڈیکل معیارات کو پورا کیا، بشمولا ور ہائی - جی مشق۔ڈی آر ڈی او کی بنگلورو میں واقع لیبارٹری، ڈیفنس بائیو انجینئرنگ اور الیکٹرو میڈیکل لیبارٹری کے ذریعہ آج یہ ٹسٹ کئے گئے۔یہ ٹیسٹ ہوائی جہاز کی اونچائی، ٹیکسی، ٹیک آف، کروز، جی ٹرن اور لینڈنگ پر ایروبیٹک مشقوں کے دوران کیے گئے۔سینٹر فار ملٹری ایئر وورتی نیس اینڈ سرٹیفیکیشن سے فلائٹ کلیئرنس کے بعد سسٹم نے تمام مخصوص پیرامیٹرز کو کامیابی سے پورا کیا۔یہ حقیقی وقت میں آکسیجن کی پیداوار کو یقینی بنائے گا، اس طرح پائلٹ کی برداشت اور آپریشنل کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔مناسب ترمیم کے ساتھ، اس نظام کو مگ کے 29۔اور دیگر طیاروں میں بھی استعمال کے لیے ڈھالا جاسکتا ہے۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس شاندار کامیابی پر ڈی آر ڈی او، فضائیہ، پبلک سیکٹر انڈسٹریز اور صنعتی ساجھیداروں کو مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت جدید دفاعی ٹکنالوجی کے تئیں ہندوستان کے عزم کو مضبوط کرتی ہے اور یہ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے وژن کے مطابق ہے۔

حکومت جمنا کی صفائی کے لیے سنجیدہ ہے: پرویش ورما

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) دہلی کے آبی وزیر پرویش صاحب سنگھ نے آج کہا کہ جمنا کی صفائی کے سلسلے میں حکومت سنجیدہ ہے اور آئندہ تین برسوں میں جمنا کے پانی کا رنگ بدل دے گی۔مسٹر سنگھ نے آج جمنا کی صفائی مہم کا معائنہ کیا اور دعویٰ کیا کہ جلد ہی جمنا ندی میں تبدیلی نظر آئے گی اور تین برسوں میں اس کے پانی کا رنگ بدل جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جمنا میں گرنے والے تمام نالوں پر نصب سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پی) کی صلاحیت کو بڑھایا جائے گا اور نئے ایس ٹی پی لگائے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت کو جمنا کی صفائی کی کبھی فکر نہیں تھی۔اس کا واحد کام دوسروں کو اپنے اعمال کا ذمہ دار ٹھہرانا تھا۔اس سلسلے میں دہلی حکومت کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم کا دفتر بھی فکرمند ہے اور جمنا کی صفائی کی نگرانی کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کو کبھی جمنا کی فکر نہیں تھی، انہوں نے صرف سیاست کی۔ان کی پوری توجہ اب پنجاب میں اپنی حکومت بچانے پر ہے۔